DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1486

DATED. 17-12-2025.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com dgprquetta.advtaa@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 17.12.2025

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صوبے کی حقیقی ترقی وخوشحالی کے بنیادی ڈھانچے کو ترجیح دینا ہوگی، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	قانون سازی کر کے سوشل میڈیا کو لگام دینا ہوگی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	اے پی ایس کے شہدا کی قربانی قوم کیلئے مشعل راہ ہے، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	سانحہ اے پی ایس کا زخم آج بھی تازہ ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	سانحہ اے پی ایس قوم کے دل پر نقش اور نا قابل فراموش زخم ہے، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
06	سانحہ آرمی پبلک سکول پشاور نا قابل فراموش ہے، فیصل خان جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	کرخ کے عوام کو کبھی مایوس نہیں کریں گے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان ہیڈ ماسٹرز بھرتیاں کامیاب امیدواروں کے نام شائع کرنے پر پابندی	جنگ ودیگر اخبارات
09	تعلیم ہی روشن مستقبل اور ترقی کی ضامن ہے، اسپیشل سیکرٹری تعلیم	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ بلدیاتی انتخابات پاک فوج اور ایف سی تعینات کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
11	ٹریفک کا دباؤ کم کرنے کیلئے رکشوں کیلئے اسٹاپ مختص کیے جائینگے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بھارتی خفیہ ایجنسی را کی بلوچستان میں منظم شرانگیزی بے نقاب	جنگ ودیگر اخبارات
13	این ایف سی ایوارڈ وفاق نے 8 کمیٹیاں قائم کردیں وسائل تقسیم معاملہ بلوچستان دیکھے گا	جنگ ودیگر اخبارات
14	صفا کوئٹہ پروجیکٹ سروے کی تکمیل پر کچرا اٹھانے کی مرحلہ وار توسیع ہوگی	جنگ ودیگر اخبارات
15	جامعہ تربت اسپرنگ 2026 سیشن کے داخلوں کیلئے انٹری ٹیسٹ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں ٹیکس چوری میں ملوث ریسٹورنٹس کیخلاف کارروائی کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے، ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کا مسئلہ 1952 سے آج تک حل نہیں ہوسکا، مولانا حیدری	جنگ ودیگر اخبارات
19	پولیس اور رینجرز کی تعیناتی کے باوجود مسافروں کا اغو سمجھ سے بالاتر ہے، مولانا لونی	جنگ ودیگر اخبارات
20	سانحہ اے پی ایس کا زخم کبھی نہیں بھر سکتا، جمال شاہ کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
21	بلدیاتی انتخابات پارٹی امیدوار کامیاب ہوکر عوام کو مایوس نہیں کرینگے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ سٹی نالہ میں پولیس آپریشن دو منشیات فروش ہلاک، صادق آباد سے کوئٹہ آنے والی بس سے اغوا 11 مسافر بازیاب علاقے کی ناکہ بندی، ڈیرہ مراد جمالی اور چھتر میں موٹر سائیکلیں چھین لی گئیں،

مسائل:

لاکھڑا گدڑی چینل کا منصوبہ کاغذوں تک محدود محکمہ آبپاشی کی مبینہ ملی بھگت سے ٹھیکیدار غائب، کوئٹہ میں لوکل بسوں کی بندش شہریوں کیلئے سفر عذاب بن گیا

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

مورخہ 17.12.2025

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان حکومت کا زرعی شعبے کی ترقی اور قلت آب کے مسئلے کے حل کیلئے کاوشیں ستائش!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام سے متعلق قائم پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس ہوا اجلاس میں صوبائی حکوتم کے اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز، نامزد اراکین کمیٹی صوبائی وزراء اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی کے فروغ کے ایک اہم منصوبے کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ابتدائی مرحلے میں بلوچستان کے دس اضلاع میں شروع کیا جائے گا جبکہ منصوبے کی کامیابی اور موثر نتائج کی بنیاد پر اسے مرحلہ وار دیگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی پارلیمانی کمیٹی اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہائیڈروپونکس جیسے جدید زرعی نظام کم پانی کے استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جو بلوچستان جیسے خشک اور پانی کی قلت سے متاثرہ صوبے کیلئے نہایت موزوں ہے منصوبے سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ کسانوں کیلئے روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"ھائیڈروپونکس منصوبے کی منظوری ،بلوچستان کے زرعی مستقبل کی ضمانت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"عوام کے تحفظ ،ریاستی رٹ کے قیام کیلئے پر عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan's Silent Climate Emergency" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"لاٹ صاحب اور اس کی بگھی کا کمال"** کے عنوان سے انور ساجدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر مشاورت کیلئے لشکری رئیسانی کے سیاسی رابطے** " کے عنوان سے رضا الرحمٰن نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 17 DEC 2025 Page No. 1

صوبے کی حقیقی ترقی وخوشحالی کے بنیادی ڈھانچے کو ترجیح دینا ہوگی، گورنر

ژوب میں پائیدار امن اور جرائم کی روک تھام کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، حکام کو ہدایت

ژوب (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ژوب کی ضلعی انتظامیہ کو خصوصی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ضلع میں پائیدار امن کا قیام، جرائم کی روک تھام، عام شہریوں کے جان و مال کی حفاظت اور چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کی معاشی وتجارتی سرگرمیوں کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں۔ عوام دوست اقدامات اٹھانے کے نتیجے میں لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری آئیگی، قومی سرمایہ کاروں کو یہاں سرمایہ کاری کیلئے راغب ہو جائیں گے اور مجموعی طور پر اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں آج ژوب کے ایک روزہ مختصر دورے کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات پر ہدایات دیتے ہوئے کیا۔ سینیٹر سعید الحسن مندوخیل اور رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل بھی گورنر بلوچستان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے استعداد کار میں اضافہ کرنا اور جرائم کی روک تھام اور عوام دوست حکمت عملیوں کو نافذ کرنا اشد ضروری ہے۔ بلاشبہ ضلع ژوب کے عوام کی خدمت اور حفاظت کیلئے ضلعی انتظامیہ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشیں واقعی قابل تحسین ہیں تاہم گڈ گورننس کے تمام پہلوؤں میں شفافیت اور جوابدہی کو برقرار رکھنے کی مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ سپرد کردہ وسائل کو عوام کی بہتری کیلئے موثر طریقے سے بروئے کار لائیں۔

ژوب: گورنر جعفر خان مندوخیل کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بریفنگ دی جا رہی ہے

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں انفراسٹرکچر کی ترقی کو ترجیح دینا ہوگی، گورنر

ضلعی انتظامیہ ژوب میں پائیدار امن کے قیام، شہریوں کی جان و مال کی حفاظت اور تاجروں کے تحفظ کو یقینی بنائے

گڈ گورننس کے تمام پہلوؤں میں شفافیت اور جوابدہی کو برقرار رکھنے کیلئے اقدامات ضروری ہیں، جعفر خان مندوخیل

ژوب (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ژوب کی ضلعی انتظامیہ کو خصوصی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ضلع میں پائیدار امن کا قیام، جرائم کی روک تھام، عام شہریوں کی جان و مال کی حفاظت اور چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کی معاشی وتجارتی سرگرمیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں عوام دوست اقدامات اٹھانے کے نتیجے میں لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری آئیگی، قومی سرمایہ کاروں کو یہاں سرمایہ کاری کیلئے راغب کیا جا سکے گا اور مجموعی طور پر اقتصادی........

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

ترقی کو فروغ ملے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں آج ژوب کے ایک روزہ مختصر دورے کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات پر ہدایات دیتے ہوئے کیا سینیٹر سعید الحسن مندوخیل اور رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل بھی گورنر بلوچستان کے ہمراہ تھے اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے استعداد کار میں اضافہ کرنا اور جرائم کی روک تھام اور عوام دوست حکمت عملیوں کو نافذ کرنا اشد ضروری ہے۔ بلاشبہ ضلع ژوب کے عوام کی خدمت اور حفاظت کیلئے ضلعی انتظامیہ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انتھک کاوشیں قابل تحسین ہیں تاہم گڈ گورننس کے تمام پہلوؤں میں شفافیت اور جوابدہی کو برقرار رکھنے کے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ، 25 جمادی الثانی 1447ھ، 17 دسمبر 2025ء | نمبر 345

حکومت گوادر کو میرانی ڈیم سے پانی کی فراہمی کیلئے اقدامات کررہی ہے، وفاق کے علاوہ عالمی بینک اور اے ڈی بی سے بھی بات چیت جاری

جو چاہے کسی کی بھی پگڑی اچھالے قانون سازی کرکے سوشل میڈیا کو لگام دینا ہوگی

سرفراز بگٹی

دو تین کو مثال بنادیا تو آئندہ کوئی کردار کشی نہیں کریگا، وزیراعلیٰ، اسپیکر نے بلوچستان لیکس کی تحقیقات کیلئے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دیدی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا بے لگام ہورہا ہے جس کی مرضی کسی کی بھی پگڑی اچھالی جاتی ہے، قانون سازی کرکے اس کو لگام دینا ہوگی، یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کی جانب سے پوائنٹ آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ میر یونس عزیز زہری نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر بلوچستان لیکس کے نام سے ایک گروپ میں اراکین اسمبلی اور وزراء کی پگڑیاں اچھالی جارہی ہیں، بے بنیاد الزامات لگا کر وزراء اور ارکان اسمبلی کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، ذمہ دار کو سامنے لایا اور سائبر کرائم کے تحت مقدمہ کیا جائے۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ مذکورہ سوشل میڈیا گروپ کے تانے بانے کہاں جارہے ہیں ہمیں پتہ ہے، ایوان میں جو لوگ زیادہ بولتے ہیں ان کی کردار کشی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اعلیٰ سطح کا کمیشن بنا کر تحقیقات کرائی جائے، میرے اوپر جتنے الزامات لگائے گئے ہیں ان میں سے اگر پانچ فیصد بھی ثابت کیے گئے تو میں اس ایوان کا حصہ نہیں رہوں گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں شروع دن سے کہہ رہا ہوں کہ سوشل میڈیا بے لگام ہورہا ہے سوشل میڈیا پر جس کی مرضی کسی کی بھی پگڑی اچھالی جاتی ہے، اس سلسلے میں قانون سازی کرنی چاہیے تاکہ سوشل میڈیا کو لگام دی جائے۔ سوشل میڈیا کا میں سب سے زیادہ متاثر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر معلومات درست ہوں تو ہم احتساب کیلئے تیار ہیں لیکن غلط معلومات شیئر کرنا کردار کشی ہے اور ہم کسی کو کردار کشی کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ بلوچستان لیکس کی تحقیقات کیلئے سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی سربراہی میں ایک پارلیمانی کمیٹی بنائی اور نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے ریجنل ہیڈ کو طلب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے خلاف ایک پوسٹ کرنے والے نے اپنے اصل نمبر سے پوسٹ شیئر کی، میری ان سے گزارش ہے کہ اس شخص کے خلاف درخواست دیں ایف آئی آر درج کرائیں تاکہ اس کو اس کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے، ہم نے اگر دو تین کو مثال بنایا تو آئندہ کوئی کردار کشی نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سے ایسی چیزیں منسوب کی جاتی ہیں جن کا میرے فرشتوں تک کو علم نہیں ہوتا۔ اس موقع پر اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی سربراہی میں کمیٹی بنانے کی رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ جن ارکان کی کردار کشی کی گئی ہے وہ بھی کمیٹی کے ممبر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے ریجنل حکام کو بھی بلایا جائے گا۔ عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر اتفاق رائے قائم کرنے کیلئے سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھنے کو تیار ہیں، آج دن تک اس ایکٹ پر عملدرآمد رکا ہوا ہے، اپوزیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ آئے ہم بیٹھنے کو تیار ہیں۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی سے منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کے تحفظات سامنے آئے ہیں سیاسی جماعتیں اس کے خلاف عدالت گئی ہیں، حکومت اور اپوزیشن نے ایکٹ کا ازسرنو جائزہ لینے کیلئے اسمبلی سے قرارداد بھی منظور کی ہے، وزیراعلیٰ سے استدعا ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بیٹھ کر صوبے کے مفادات کے برعکس ایکٹ میں شامل نکات پر مذاکرات کریں تاکہ اس مسئلے کو فوری حل کیا جاسکے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے رابطہ کیا ہے مائنز ایسوسی ایشن نے بھی اپنا ڈرافٹ پیش کیا ہے باقی جن سیاسی جماعتوں نے اپنے ڈرافٹ مرتب کیے ہیں وہ لائیں ہم ان سب کو یکجا کرکے حکومت کے ساتھ بیٹھیں گے انہوں نے کہا کہ وہ اس سلسلے میں جلد سیاسی جماعتوں سے بھی رابطے کریں گے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن کے سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری مکمل توجہ گوادر میں پانی کے مسئلے کے حل پر ہے، حکومت گوادر کو میرانی ڈیم سے پانی کی فراہمی کیلئے اقدامات کررہی ہے، اس سلسلے میں وفاقی حکومت سے معاونت فراہم کرنے کی درخواست کی ہے اور اے ڈی بی اور ورلڈ بینک سے بھی بات چیت کررہے ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے وزیر تحفظ پی ایچ ای کی توجہ مبذول کراتے ہوئے استفسار کیا تھا کہ ضلع گوادر میں پینے کے پانی کا شدید بحران ہے بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے چار ڈیم خشک ہوچکے ہیں اور اس وقت گوادر اور اس کے گردونواح کو ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ پانی کے بحران کے مستقل حل کی بابت حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔ صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ گوادر میں پانی کے مسئلے کے حل کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں کوشش ہے کہ مسئلے کو فوری حل کریں۔ بعد ازاں اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹانے کی رولنگ دی۔ جمعیت کے رکن میر زابد علی ریکی نے کہا کہ ضلع کوئٹہ میں پینے کے صاف پانی کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے کوئٹہ میں پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے چلی گئی ہے اور اس وقت کوئٹہ کے اکثر علاقوں کے عوام ٹینکرز کے ذریعے غیر معیاری پانی حاصل کرتے ہیں جس کی وجہ سے انہیں مختلف بیماریوں کا سامنا ہے۔ مانی ڈیم منصوبہ کب تک مکمل ہوگا تفصیل فراہم کی جائے۔ صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ واٹر ٹینکر مافیا زور آور ہے جنہوں نے وال مینوں کو بھی خریدا، ہم کوشش کررہے ہیں کہ معاملات درست کریں، اس وقت پانی کی فراہمی کے دو سے تین منصوبوں پر کام ہورہا ہے، وال مینوں کی فزیکل ویریفکیشن کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ کچھ لوگ بیرون ملک بیٹھے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ مانی ڈیم منصوبہ آئندہ سال مارچ تک مکمل ہوگا اور جون سے کوئٹہ شہر کو پانی کی فراہمی شروع کی جائے گی۔ میر رحمت صالح بلوچ نے اپنے بھائی کی شہادت پر ایوان کی جانب سے اسمبلی کی کارروائی روکنے پر ایوان کا اور بلوچستان میں آباد تمام اقوام اور برادریوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے رواداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے میرے خاندان سے یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم منافقت کی سیاست پر یقین نہیں رکھتے، عوام کی نمائندگی کا حق ادا کرتے رہیں گے ہماری سیاسی جدوجہد میں کوئی لرزش نہیں آئے گی۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی رکن فرح عظیم شاہ نے نکتہ اعتراض پر کہا کہ بھارت میں ایک متعصب وزیراعلیٰ نے سرکاری تقریب کے دوران اسٹیج پر خاتون ڈاکٹر کا حجاب ہٹایا یہ انتہائی شرمناک حرکت ہے اگر ایک پڑھی لکھی ڈاکٹر خاتون محفوظ نہیں تو ایک عام خاتون کیسے محفوظ ہوگی، یہ حملہ ایک مسلم عورت پر نہیں ہم سب پر ہے۔ پینل آف چیئرمین کے رکن رحمت صالح بلوچ نے بلوچستان اسمبلی اور پورے بلوچستان کی جانب سے اس شرمناک واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عورت کو ہمارے معاشرے میں انتہائی اہم مقام حاصل ہے اس انسانیت سوز واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے پوری دنیا کو اس شرمناک واقعہ کی مذمت کرنی چاہیے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے وزیر مال کی جانب سے تحریک پیش کی کہ آغا خان پراپرٹیز (جاگیں اور منتقلی) کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 6 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کی بموجب منظور کیا جائے جسے ایوان نے منظور کرلیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے نواب محمد اسلم رئیسانی اسمبلی اجلاس سے قبل مصافحہ کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 17 DEC 2025 Page No. 3

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اتحادی جماعتوں کا اجلاس

زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے منصوبے کی منظوری

ابتدائی طور پر ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی کے فروغ کا منصوبہ دس اضلاع میں شروع کیا جائیگا، پھر مرحلہ وار توسیع دیجائیگی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام سے متعلق قائم پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس منگل کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز، نامزد اراکین کمیٹی، صوبائی وزراء اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی کے فروغ کے ایک اہم منصوبے کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ابتدائی مرحلے میں بلوچستان کے دس اضلاع میں شروع کیا جائے گا جبکہ منصوبے کی کامیابی اور موثر نتائج کی بنیاد پر اسے مرحلہ وار دیگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی پارلیمانی کمیٹی اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہائیڈروپونکس جیسے جدید زرعی نظام کم پانی کے استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جو بلوچستان جیسے خشک اور پانی کی قلت سے متاثرہ صوبے کے لیے نہایت موزوں ہیں منصوبے سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ کسانوں کے لیے روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے اجلاس کے دوران صوبے میں جاری آبپاشی کے منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا متعلقہ حکام نے بلوچستان میں زیر تعمیر اور مختلف مراحل میں موجود ڈیمز کے منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی جس میں منصوبوں کی رفتار، تکمیل کی صورتحال اور درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کم پانی میں زیادہ پیداوار جدید زراعت کی بنیادی ضرورت ہے اور صوبائی حکومت زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ ہائیڈروپونکس منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کے لیے نئی معاشی راہیں کھولے گا اور صوبے کو زرعی خود کفالت کی جانب لے جانے میں مددگار ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ نے گوادر کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہاں دو سال سے زائد عرصے سے بارشیں نہ ہونے کے باعث قلت آب کے سنگین مسائل درپیش ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سے اسکواش کے کھلاڑی کی بھی ملاقات، ماحولیاتی تبدیلی بہت بڑا چیلنج، دہشتگردی کا گراف نیچے آرہا ہے، صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی بہت بڑا چیلنج ہے، صوبے میں بیک وقت سیلاب اور خشک سالی کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں، ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے وفاق اور عالمی اداروں کی معاونت درکار ہے، نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر ہم آہنگی قائم کرنے کی ضرورت ہے، انتظامی اور لسانی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام میں بہت فرق ہے، این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان اپنا کیس موثر انداز میں سامنے رکھیں گے، یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت میں کہی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں بیک وقت سیلاب اور خشک سالی کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں، قدرتی آفات سے نمٹنا تنہا صوبائی حکومت کے بس کی بات نہیں، ہمارا فرض ہے کہ بلوچستان کے جتنے بھی وسائل ہیں وہ عوام پر خرچ کریں۔ 200 ارب روپے کے پی ایس ڈی پی میں قدرتی آفات سے کیسے نمٹ سکتے ہیں، بلوچستان واحد صوبہ ہے جس نے کلائمیٹ فنڈ قائم کیا ہے اس کے لیے ہم قانون سازی اور عالمی اداروں میں اعتماد سازی کریں گے بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے خشک سالی ہے ہم نے دنیا اور وفاقی حکومت سے درخواست کی ہے کہ بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات بہت زیادہ ہیں اس مسئلے سے نمٹنے میں صوبے کی مدد کی جائے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ کوئی حکومت نہیں چاہتی کہ معصوم لوگوں کا قتل عام ہو اور لوگ سڑکوں پر مارے جائیں ریاستی رٹ قائم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، 700 دہشت گرد ایک سال میں ہلاک ہوئے ہیں اسکا مطلب ہے کہ حکومت یہ جنگ لڑ رہی ہے بلوچستان میں دہشت گردی کا گراف نیچے جانے لگا ہے امید ہے کہ آئندہ سال اس میں مزید کمی آئے گی۔ امریکہ کے افغانستان سے انخلاء کے بعد جو ہتھیار اور آلات دہشت گردوں کے پاس گئے اور 2018 کے بعد جن دہشت گردوں کو چھوڑنے کی پالیسی اپنائی گئی اس سے دہشت گردوں میں اضافہ ہوا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر ہم آہنگی قائم کرنے کی ضرورت ہے انتظامی اور لسانی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام میں بہت فرق ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ این ایف سی وفاقی حکومت کا معاملہ ہے اس پر ہر حکومت کو اپنے اپنے کام مل گئے ہیں یقین ہے کہ ہم اپنا کیس بہتر انداز میں پیش کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 24 جمادی الثانی 1447ھ 17 دسمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 163

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

دہشتگردی کا گراف کم ہوا آئندہ برس مزید بہتری آئیگی، وزیراعلیٰ

امریکی انخلاء کے بعد اسلحہ دہشتگردوں کے ہاتھ لگا، بی ایل اے و ٹی ٹی پی کے گرفتار ارکان کو جیلوں سے چھوڑنا دہشتگردی کی وجہ ہے

بلدیاتی انتخابات ملتوی ہونے چاہئیں، مدت بہت کم ہے، یہ کونسا الیکشن ہے جس کی مدت 8 ماہ ہو، بلدیات کا نیا نظام لا رہے ہیں

نئے صوبوں کا قیام اتفاق رائے سے ہونا چاہئے، لسانی اور مذہبی بنیادوں پر نہیں بننے چاہئیں، میر سرفراز بگٹی کی صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رواں سال بلوچستان میں دہشت گردی کا گراف کم ہوا ہے آئندہ سال اس میں مزید نمایاں بہتری آجائے گی صوبے میں دہشت گردی بڑھنے کی دو بڑی وجوہات ایک امریکی فوج کے......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

انخلاء کے بعد اسلحہ دہشت گردوں کے ہاتھ لگا اور دوسری 2018ء میں دہشتگردوں کو جیلوں سے چھوڑا گیا انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات ملتوی ہونے چاہئیں حکومت بلدیات کا نیا نظام لا رہی ہے اس لئے کوئٹہ میں نئے بلدیاتی نظام کے تحت الیکشن ہونے چاہئیں نئے صوبوں کا قیام اتفاق رائے سے ہونا چاہئے لسانی اور مذہبی بنیادوں پر صوبے نہیں بننے چاہئیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے باہر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکان صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی، اسفند یار کاکڑ، بخت محمد کاکڑ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہونے والی خشک سالی کی سنگین صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہم اس حوالے سے جامع منصوبہ بندی کر رہے ہیں کیونکہ اس عمل میں وفاقی حکومت کا بھی کردار ہوتا ہے اور ہمارے محدود وسائل ہیں جس طرح دو سوارب کی پی ایس ڈی پی میں اتنے بڑے چیلنجز کا مقابلہ نہیں ہوسکتا ہے۔ بارش کے نہ ہونے سے خشک سالی کا الزام حکومت پر نہیں دیا جاسکتا میں نے روز اول سے ہی اس طرح کے چیلنجز کا سامنا کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ صوبے میں امن و امان سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کون چاہتا ہے کہ لوگ سڑکوں پر مارے جائیں حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور حکومت کی خواہش اور کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنی رٹ کو برقرار رکھے جو اعداد و شمار بتائے گئے ہیں ان کا مقصد ون سائیڈ اسٹوری کے حوالے سے حقائق سے قوم کو آگاہ کرنا ہوتا ہے کہ ان انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 700 سے زائد دہشت گرد مارے گئے۔ صوبے میں دہشت گردی کا گراف رواں سال کم ہوا ہے آئندہ سال اس میں مزید نمایاں بہتری آجائے گی بلوچستان میں دہشت گردی بڑھنے کی دو وجوہات ہیں امریکی فوج کے جانے کے بعد اسلحہ دہشت گردوں کے ہاتھ لگا دوسرے 2018 میں صوبے میں امن کی پالیسی کے تحت گرفتار دہشت گردوں جن میں ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے دہشت گردوں کو جیلوں سے چھوڑا گیا جس کے بعد انہوں نے دوبارہ جا کر کیمپ قائم کئے اور حالات کو خراب بنانے کیلئے ایسی کارروائیاں کیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق پارلیمانی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جائے، سرفراز بگٹی

ہائیڈروپونکس منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کے لئے نئی معاشی راہیں کھولے گا، صوبہ زرعی خود کفالت کی راہ پر گامزن ہوگا

پائیدار ترقی کیلئے منصوبہ بندی کے ساتھ عملی اقدامات ناگزیر ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کا پارلیمانی کمیٹی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام سے متعلق قائم پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس منگل کو یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ہوا اجلاس میں صوبائی حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز، نامزد ارکان کمیٹی، صوبائی وزراء اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی کے فروغ کے ایک اہم منصوبے کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ابتدائی مرحلے میں بلوچستان کے دس اضلاع میں شروع کیا جائے گا جبکہ منصوبے کی کامیابی اور موثر نتائج کی بنیاد پر اسے مرحلہ وار دیگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی پارلیمانی کمیٹی اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہائیڈروپونکس جیسے جدید زرعی نظام کم پانی کے استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار کے حصول میں کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں

کھیلوں کا فروغ اور ٹیلنٹ کی سرپرستی کرتے رہیں گے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے کھلاڑیوں نے محدود وسائل کے باوجود دنیا میں ملک کا نام روشن کیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ اسکواش کھلاڑی زبیر جہاں خان نے ملاقات کی ملاقات کے دوران زبیر جہاں خان نے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا کہ وہ اسکواش کے عالمی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور ایک عرصے تک ورلڈ ٹاپ......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

تین کھلاڑیوں میں شامل رہے ہیں انہوں نے بلوچستان میں اسکواش کے فروغ کے لیے جہاں فیملی کی طویل اور نمایاں خدمات سے بھی وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زبیر جہاں خان کی عالمی سطح پر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے کھلاڑیوں نے محدود وسائل کے باوجود بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی سرپرستی کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

شہدائے اے پی ایس کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، وزیراعلیٰ

معصوم بچوں کی قربانیاں دہشتگردی کیخلاف قومی عزم کی بنیاد ہیں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 16 دسمبر سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور کے موقع پر اپنے پیغام میں عظیم اور بہادر معصوم بچوں، اساتذہ اور......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

دیگر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم آج بھی ان قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے جنہوں نے ملک کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش باب رقم کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سانحہ اے پی ایس نہ صرف شہداء کی یاد کو تازہ کرنے کا دن ہے بلکہ اس عہد کی تجدید کا موقع بھی ہے کہ وطن عزیز کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دی جائے گی

CamScanner

CLIPPING

RE

Bullet No.

No. 05

نظامت

حکو

☆☆ کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے، رکن اسمبلی نواب اسلم رئیسانی اجلاس سے قبل مصافحہ کر رہے ہیں ☆☆

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 17 دسمبر 2025ء بمطابق 25 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 345

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات روکنا تمام جماعتوں کا مطالبہ، صوبے میں دہشتگردی کی شرح واضح کم ہوئی ہے، نئے صوبوں پر قومی ہم آہنگی ضروری

گوادر پانی بحران پر ماضی میں اربوں روپے کی کرپشن ہوئی

میر سرفراز بگٹی

سوشل میڈیا کو لگام دینے کیلئے قانون بنانا ہوگا، دو تین کو مثال بنا دیا تو آئندہ کوئی کردار کشی نہیں کرے گا، بلوچستان لیکس کی تحقیقات کیلئے کمیٹی بنانے کی ہدایت کردی ہے، گوادر آبی بحران پر میرے دور میں ایک روپے کی کرپشن ثابت ہوئی تو استعفیٰ دے دوں گا

میرانی ڈیم سے پانی اسکیم کیلئے وفاق سے بات کروں گا، سیاسی جماعتیں مائنز اینڈ منرلز بل پر ڈرافٹ لائیں، ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے میں وفاقی حکومت اور عالمی ادارے مدد کریں، الیکشن کمیشن بلدیاتی انتخابات ملتوی کردے، صوبائی اسمبلی میں خطاب، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ میں شروع دن سے کہہ رہا ہوں کہ سوشل میڈیا بے لگام ہوگیا ہے، ہمیں سوشل میڈیا کو لگام دینے کے لیے قانون بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں سوشل میڈیا کا سب سے بڑا وکٹم ہوں، ہمارا احتساب ہر 5 سال بعد ہوتا ہے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے خلاف پوسٹ کرنے والے نے اصل نمبر سے پوسٹ کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ 2، 3 کو مثال بنایا گیا تو آئندہ کوئی کردار کشی نہیں کرے گا، ایک کمیٹی بنائی جائے جو اس لیکس کے بارے میں کارروائی کرے۔

بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر ہم آہنگی قائم کرنے کی ضرورت ہے انتظامی اور نسلی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام میں بہت فرق ہے، این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان اپنا کیس بہتر انداز میں سامنے رکھے گا۔

بقیہ نمبر 82 صفحہ 5 پر

ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے وفاق اور عالمی اداروں کی معاونت درکار ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے خشک سالی ہے ہم نے عالمی دنیا اور وفاقی حکومت ...

پراپرٹیز سے متعلق مسودہ قانون منظور کرلیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سے متعلق مسودہ قانون پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں بلوچستان زرعی پیداواری منڈیوں کا مسودہ قانون اور بلوچستان ڈینٹل سائنز کنٹرول کا مسودہ قانون پیش کیے گئے جنہیں متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کردیا گیا۔ اجلاس میں نکتہ اعتراض پر رکن اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی نے ایوان کی توجہ گنڈ زرک اور دزی کی ہڑتال کی جانب مبذول کروائی جس پر وزیراعلیٰ نے جواب دیا کہ اگر قانون کے مطابق کارروائی ہوئی ہے تو ہمیں قانون پر عملدرآمد کرنا چاہیے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں کسٹم اہلکار رات گئے چھاپے مار کر گوداموں کے تالے توڑتے اور سامان ضبط کرتے ہیں جب سامان سرحد سے آرہا ہوتا ہے اس وقت ...

درخواست کررہے ہیں اتنا طویل عمل کرنے کے بعد ایک بار پھر سے یہ سب عمل دوبارہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صرف حکومت نے نہیں بلکہ آل پارٹیز کانفرنس بھی گورنر کے پاس گئی ہے کہ انتخابات ملتوی کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی حکومت نہیں چاہتی کہ معصوم لوگوں کا قتل عام ہو اور لوگ سڑکوں پر مارے جائیں ریاستی رٹ قائم کرنا حکومت کی خواہش ہے 700 دہشتگرد ایک سال میں ہلاک ہوئے ہیں اس کا مطلب ہے کہ حکومت یہ جنگ لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے افغانستان سے انخلاء کے بعد جو ہتھیار اور آلات دہشتگردوں کے پاس گئے اور ...

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1　　Dated: 17 DEC 2025　　Page No. 6

بلوچستان کے کھلاڑیوں نے عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کیا، وزیراعلیٰ

اسکواش کھلاڑی زبیر جہاں خان کی ملاقات، وزیراعلیٰ کو عالمی کھلاڑیوں کی دستخط شدہ شرٹ پیش کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ اسکواش کھلاڑی زبیر جہاں خان نے ملاقات کی، ملاقات کے دوران زبیر جہاں خان نے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا کہ وہ اسکواش کے عالمی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور ایک عرصے تک ورلڈ ٹاپ مین کھلاڑیوں میں شامل رہے ہیں، انہوں نے بلوچستان میں اسکواش کے فروغ کے لئے

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

جہاں خان فیملی کی طویل اور نمایاں خدمات سے بھی وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے زبیر جہاں خان کی عالمی سطح پر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے کھلاڑیوں نے محدود وسائل کے باوجود بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کیا، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی سرپرستی کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ اس موقع پر زبیر جہاں خان نے وزیراعلیٰ کو اسکواش کے عالمی کھلاڑیوں کی دستخط شدہ یادگاری شرٹ بطور سوینیئر پیش کی اور کوئٹہ میں جہاں خان فیملی کے زیر اہتمام اسکواش کے جاری مقابلوں میں شرکت کی دعوت دی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 2

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

اسمبلی اجلاس

بلوچستان لیکس کی تحقیقات کیلئے سردار کھیتران کی سربراہی میں کمیٹی بنانیکی رولنگ

سوشل میڈیا بے لگام ہوگیا، جس کی مرضی کسی کی بھی پگڑی اچھال دی جاتی ہے، قانون سازی کرنا ہوگی، سرفراز بگٹی

سوشل میڈیا پر بلوچستان لیکس کے نام سے ایک گروپ میں اراکین اور وزراء کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، اپوزیشن لیڈر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا بے لگام ہو رہا ہے، جس کی مرضی کسی کی بھی پگڑی اچھالی جاتی ہے، قانون سازی کرکے سوشل میڈیا کو لگام دینا ہوگا، یہ بات انہوں نے (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

(باقی صفحہ 5 نمبر 13)

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کی جانب سے پوائنٹ آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ قبل ازیں اجلاس میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر بلوچستان لیکس کے نام سے ایک گروپ میں اراکین اسمبلی اور وزراء کی پگڑیاں اچھالی جارہی ہیں، بے بنیاد الزامات لگا کر وزراء اور ارکان اسمبلی کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، ذمہ دار کو سامنے لایا اور سائبر کرائم کے تحت مقدمہ کیا جائے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ مذکورہ سوشل میڈیا گروپ کے تانے بانے کہاں جا رہے ہیں ہمیں پتہ ہے، ایوان میں جو لوگ زیادہ بولتے ہیں ان کی کردار کشی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک اعلیٰ سطح کا کمیشن بنا کر تحقیقات کرائی جائے، میرے اوپر جتنے الزامات لگائے گئے ہیں ان میں سے اگر پانچ فیصد بھی ثابت کیے گئے تو میں اس ایوان کا حصہ نہیں رہوں گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں شروع دن سے کہہ رہا ہوں کہ سوشل میڈیا بے لگام ہو رہا ہے سوشل میڈیا پر جس کی مرضی کسی کی بھی پگڑی اچھالی جاتی ہے، اس سلسلے میں قانون سازی کرنی چاہیے تاکہ سوشل میڈیا کو لگام دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کا میں سب سے زیادہ متاثر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر معلومات درست ہوں تو ہم احتساب کیلئے تیار ہیں، ہم کسی احتسابی عمل سے برا نہیں تاہم غلط معلومات شیئر کرنا احتساب نہیں کردار کشی ہے، ہمارا احتساب ہر پانچ سال بعد عوام کرتے ہیں مگر کسی کو کردار کشی کی اجازت نہیں دیں گے۔

انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ بلوچستان لیکس کی تحقیقات کیلئے سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی سربراہی میں ایک پارلیمانی کمیٹی بنائی اور نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے ریجنل ہیڈ کو طلب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے خلاف ایک پوسٹ کرنے والے لوگ نے کسی فیک نہیں بلکہ اپنے اصل نمبر سے پوسٹ شیئر کی، میری ان سے گزارش ہے کہ اس شخص کے خلاف درخواست دیں ایف آئی آر درج کرائیں تاکہ اس کو اس کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے، ہم نے اگر دو تین کو مثال بنایا تو آئندہ کوئی کردار کشی نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سے ایسی چیزیں منسوب کی جاتی ہیں جن کا میرے فرشتوں تک کو علم نہیں ہوتا۔ اس موقع پر اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی سربراہی میں کمیٹی بنانے کی رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ جن ارکان کی کردار کشی کی گئی ہے وہ بھی کمیٹی کے ممبر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کے ریجنل حکام کو بھی بلایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ کا منظور وٹو کے انتقال پر اظہار افسوس، شاہد رند سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجاب کے سینئر سیاست دان اور سابق وزیراعلیٰ پنجاب میاں منظور وٹو کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ میاں منظور وٹو ایک دھیمے مزاج، نفیس اور ملنسار شخصیت کے مالک تھے، مرحوم کی رحلت سے ملکی سیاست کا ایک باوقار اور سنہری باب بند ہوگیا ہے، جس کا خلا مدتوں محسوس کیا جاتا رہے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینئر صحافی اور تجزیہ (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

(باقی صفحہ 5 نمبر 39)

نگار شاہد رند کے والد گل حیدر رند کے انتقال پر گہرے رنج وغم اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحوم کی مغفرت، بلند درجات اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ شاہد رند اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATI
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ
ایکسپریس
سنچری
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 5 | بدھ، 25 جمادی الثانی، 17 دسمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ہائیڈروپونکس منصوبہ کسانوں کیلئے نئی معاشی راہیں کھولے گا، سرفراز بگٹی

حکومت زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کو ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے، پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام سے متعلق قائم پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

میں صوبائی حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز، نامزد اراکین کمیٹی، صوبائی وزراء اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی کے فروغ کے ایک اہم منصوبے کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ابتدائی مرحلے میں بلوچستان کے دس اضلاع میں شروع کیا جائے گا جبکہ منصوبے کی کامیابی اور موثر نتائج کی بنیاد پر اسے مرحلہ وار دیگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی پارلیمانی کمیٹی اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہائیڈروپونکس جیسے جدید زرعی نظام کم پانی کے استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جو بلوچستان جیسے خشک اور پانی کی قلت سے متاثرہ صوبے کے لیے نہایت موزوں ہیں منصوبے سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ کسانوں کے لیے روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے اجلاس کے دوران صوبے میں جاری آبپاشی کے منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا متعلقہ حکام نے بلوچستان میں زیر تعمیر اور مختلف مراحل میں موجود ڈیمز کے منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی جس میں منصوبوں کی رفتار، تکمیل کی صورتحال اور درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کم پانی میں زیادہ پیداوار جدید زراعت کی بنیادی ضرورت ہے اور صوبائی حکومت زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ ہائیڈروپونکس منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کے لیے نئی معاشی راہیں کھولے گا اور صوبے کو زرعی خود کفالت کی جانب لے جانے میں مددگار ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ نے گوادر کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہاں دو سال سے زائد عرصے سے بارشیں نہ ہونے کے باعث قلت آب کے سنگین مسائل درپیش ہیں انہوں نے واضح کیا کہ گوادر میں زیر تعمیر ڈیمز کو صرف آبپاشی کے مقاصد کے لیے استعمال میں لایا جائے گا تاکہ شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے وزیر اعلیٰ نے گوادر میں جاری ڈیمز کے منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت بھی کی انہوں نے کہا کہ آبپاشی اور ڈیمز کے منصوبے بلوچستان کے زرعی مستقبل کے ضامن ہیں اور پائیدار ترقی کے لیے منصوبہ بندی کے ساتھ عملی اقدامات ناگزیر ہیں صوبائی حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچیں اجلاس میں صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی اور نور محمد دمڑ نے شرکت کی، جبکہ میر صادق عمرانی اور میر علی حسن زہری ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے اتحادی جماعتوں کے اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان، حاجی علی مدد جتک اور میر عبدالمجید بادینی بھی اجلاس میں موجود تھے اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری آبپاشی صالح محمد ناصر، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

بلوچستان کے کھلاڑیوں نے محدود وسائل کے باوجود انٹرنیشنل سطح پر ملک کا نام روشن کیا ہے، اسکواش کھلاڑی زبیر جہان سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیف منسٹر سیکرٹریٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ اسکواش کھلاڑی زبیر جہاں خان نے ملاقات کی ملاقات کے دوران زبیر جہاں خان نے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا کہ وہ اسکواش کے عالمی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور ایک عرصے تک ورلڈ ٹاپ ٹین کھلاڑیوں میں شامل رہے ہیں انہوں نے بلوچستان میں اسکواش کے فروغ کے لیے جہاں فیملی کی طویل اور نمایاں خدمات سے بھی وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زبیر جہاں خان کی عالمی سطح پر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے کھلاڑیوں نے محدود وسائل کے باوجود بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی سرپرستی کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں اسکواش سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ کے لیے حکومتی سطح پر تعاون جاری رکھا جائے گا تاکہ نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے مزید مواقع فراہم کیے جا سکیں اس موقع پر زبیر جہاں خان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اسکواش کے عالمی کھلاڑیوں کی دستخطوں پر مبنی یادگاری شرٹ بطور سوینیئر پیش کی اور کوئٹہ میں جہاں فیملی کے زیر اہتمام اسکواش کے جاری مقابلوں میں شرکت کی دعوت دی۔

اے پی ایس شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، وزیر اعلیٰ بگٹی

ہر قربانی دی جاسکتی ہے مگر مادر وطن پر کبھی آنچ نہیں آنے دی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور کے موقع پر اپنے پیغام میں عظیم اور بہادر معصوم بچوں، اساتذہ کرام اور دیگر شہداء کو خراج (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم آج بھی ان قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے جنہوں نے ملک کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش باب رقم کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ اے پی ایس نہ صرف شہداء کی یاد کو تازہ کرنے کا دن ہے بلکہ اس عہد کی تجدید کا موقع بھی ہے کہ وطن عزیز کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دی جائے گی مگر مادر وطن پر کبھی آنچ نہیں آنے دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ آرمی پبلک اسکول کے معصوم بچوں، اساتذہ کرام اور سیکیورٹی اہلکاروں کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا اور ان کی قربانیاں دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کی بنیاد ہیں انہوں نے کہا کہ سانحہ اے پی ایس نے بزدل، انسانیت سے عاری اور درندہ صفت دہشت گردوں کے مکروہ چہروں کو پوری دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا جو نہ بچوں کو بخش سکے اور نہ ہی انسانیت کی کوئی رمق رکھتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اور جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری ہے اور ان شاء اللہ اس میں فتح پاکستان اور پاکستانی عوام کا مقدر بنے گی میر سرفراز بگٹی نے مادر وطن کے تحفظ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے عظیم جوانوں کو ملک و قوم کے ہیرو اور محسن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے حوصلے اور استحکام کی علامت ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اعلیٰ [تعلقات عامہ] حکومت [بلوچستان]

Bullet No. ۱

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: حبیب الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | بدھ 17 دسمبر 2025ء، 25 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 106

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام سے متعلق قائم پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس، بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی کے فروغ کے ایک اہم منصوبے کی منظوری

ہائیڈروپونکس منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کیلئے نئی معاشی راہیں کھولے گا، وزیراعلیٰ

اجلاس کے دوران صوبے میں جاری آبپاشی کے منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، متعلقہ حکام نے بلوچستان میں زیر تعمیر اور مختلف مراحل میں موجود ڈیمز کے منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی جس میں منصوبوں کی رفتار، تکمیل کی صورتحال اور درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام سے متعلق قائم پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس منگل کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز، ناصر دارا کین (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کمیٹی، صوبائی وزراء اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی کے فروغ کے ایک اہم منصوبے کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ابتدائی مرحلے میں بلوچستان کے دس اضلاع میں شروع کیا جائے گا جبکہ منصوبے کی کامیابی اور موثر نتائج کی بنیاد پر اسے مرحلہ وار دیگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی پارلیمانی کمیٹی اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہائیڈروپونکس جیسے جدید زرعی نظام کم پانی کے استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جو بلوچستان جیسے خشک اور پانی کی قلت سے متاثرہ [illegible] کے لیے [illegible] منصوبے سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ کسانوں کے لیے روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے اجلاس کے دوران صوبے میں جاری آبپاشی کے منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا متعلقہ حکام نے بلوچستان میں زیر تعمیر اور مختلف مراحل میں موجود ڈیمز کے منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی جس میں منصوبوں کی رفتار، تکمیل کی صورتحال اور درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کم پانی میں زیادہ پیداوار جدید زراعت کی بنیادی ضرورت ہے اور صوبائی حکومت زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ ہائیڈروپونکس منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کے لیے نئی معاشی راہیں کھولے گا اور صوبے کو زرعی خود کفالت کی جانب لے جانے میں مددگار ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے گوادر کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہاں دو سال سے زائد عرصے سے بارشیں نہ ہونے کے باعث قلت آب کے سنگین مسائل درپیش ہیں انہوں نے واضح کیا کہ گوادر میں زیر تعمیر ڈیمز کو صرف آبنوشی کے مقاصد کے لیے استعمال میں لایا جائے گا

سانحہ اے پی ایس شہداء کی یاد کو تازہ کرنے کا دن ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی کا سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور کے موقع پر بہادر معصوم بچوں، اساتذہ کرام اور دیگر شہداء کو خراج عقیدت پیش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور کے موقع پر اپنے پیغام میں عظیم اور بہادر معصوم بچوں، اساتذہ کرام اور دیگر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم آج بھی ان قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے جنہوں نے (بقیہ 25 صفحہ 2 پر)

ملک کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش باب رقم کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سانحہ اے پی ایس نہ صرف شہداء کی یاد کو تازہ کرنے کا دن ہے بلکہ اس عہد کی تجدید کا موقع بھی ہے کہ وطن عزیز کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دی جائے گی مگر مادر وطن پر کبھی آنچ نہیں آنے دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ آرمی پبلک اسکول کے معصوم بچوں، اساتذہ کرام اور سیکیورٹی اہلکاروں کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا، اور ان کی قربانیاں دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کی بنیاد ہیں انہوں نے کہا کہ سانحہ اے پی ایس نے بزدل، انسانیت سے عاری اور درندہ صفت دہشت گردوں کے مکروہ چہروں کو پوری دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا جو بچوں کو نشانہ بنانے سے بھی دریغ نہیں کرتے اور نہ ہی انسانیت کی کوئی رمق رکھتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اور جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری ہے اور ان شاء اللہ اس میں فتح پاکستان اور پاکستانی عوام کا مقدر بنے گی میر سرفراز بگٹی نے مادر وطن کے تحفظ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے عظیم جوانوں کو ملک و قوم کے ہیرو اور محسن قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے حوصلے اور اتحاد کی علامت ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

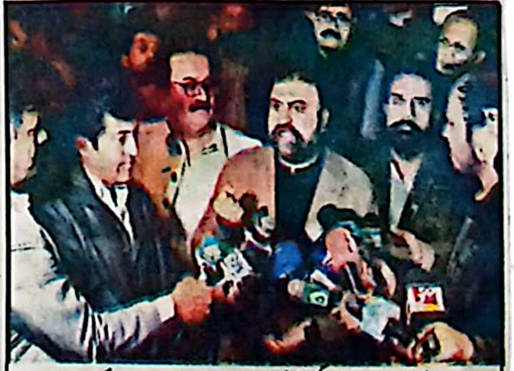

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC[TORATE]
GENERAL [PUBLIC]
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 15

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 17 دسمبر 2025ء بمطابق 25 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 344

نوجوان پہاڑوں سے واپس آئیں ریاست انہیں گلے لگانے کیلئے تیار ہے، وزیر اعلیٰ

بلدیاتی انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ رائے ہے، ہر دوسرے دن میری حکومت جانے کی پیشگوئیاں کی جاتی ہیں، لیکن ہم یہاں عوام کی خدمت کیلئے بیٹھے ہیں اور اپنی آئینی مدت پوری کریں گے

صوبے میں شدید خشک سالی اور قدرتی وسائل محدود ہیں، دہشت گردی کی شرح میں واضح کمی آئی ہے، نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر ہم آہنگی ضروری ہے، این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان اپنا کیس بہتر انداز میں سامنے رکھے گا

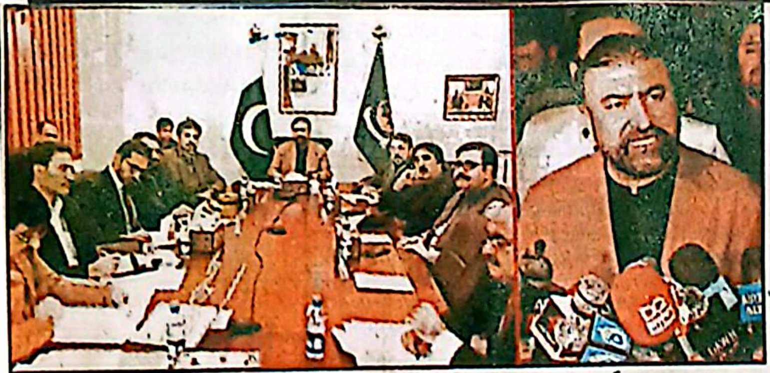

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت جبکہ دوسری جانب میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے صوبے میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ رائے ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کیا بارش برسانا میرے بس میں ہے؟ صوبے میں شدید خشک سالی ہے اور قدرتی وسائل محدود ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ اسلام آباد میں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے پروگرام موجود ہے اور بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کلائمٹ فنڈ محدود وسائل کے باوجود قائم کیا گیا ہے تاکہ قدرتی آفات کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات عدالت کے فیصلے کی وجہ سے رد کے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کون سے انتخابات ہیں جن کی مدت صرف 8 ماہ کی ہے، اور تمام سیاسی جماعتوں نے گورنر کو درخواست دی ہے کہ انتخابات ملتوی کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کی شرح میں واضح کمی آئی ہے اور گزشتہ ایک سال کے دوران 700 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کون چاہتا ہے کہ مار دھاڑ ہو اور کون سی حکومت چاہتی ہے کہ معصوم لوگ قتل ہوں، ریاست کا بنیادی کام حکومت کی رٹ قائم کرنا ہے۔ مزید برآں، سرفراز بگٹی نے صوبے کے نامور کھلاڑی سلطان گولڈن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمارے بزرگ ہیں اور انہوں نے ایک بار پھر عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بلوچستان میں موسمیاتی بحران، دہشت گردی اور محدود وسائل کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاسی جماعتیں بلدیاتی انتخابات کی ملتوی کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے مطابق، انتخابات کی بروقت تکمیل کے لیے حالات موزوں نہیں، اور صوبے کے عوام کی حفاظت اور وسائل کے موثر استعمال کو مقدم رکھا جا رہا ہے انہوں نے کہا ہے کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا ہم امن پسند لوگ ہیں اور بات چیت پر یقین رکھتے ہیں، لیکن جو ہتھیار اٹھا کر بے گناہ شہریوں اور فورسز کو نشانہ بنائے گا، اس کے لیے کوئی معافی نہیں ہے۔ "ایک سوال کے جواب میں سرفراز بگٹی نے حکومت کی تبدیلی اور ان ہاؤس چینج کی افواہوں کو سختی سے مسترد کر دیا۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ "ہر دوسرے دن میری حکومت جانے کی پیشگوئیاں کی جاتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | بدھ 17 دسمبر 2025ء بمطابق 25 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔344

عملدرآمد روک دیا، سیاسی جماعتیں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر اتفاق رائے سے ڈرافٹ لیکر آئیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان اسمبلی نے گوادر میں پانی کے مسئلے کے حل اور مانگی ڈیم کے حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹسز نمٹا دیے گئے، آغا خان پراپرٹیز، بلوچستان پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ سے متعلق قوانین منظور کرلیے گئے

میرے بھائی کو بے گناہ شہید کیا گیا، رحمت بلوچ، گوادر میں پانی کے پینے معاملے میں خرد برد کا خاتمہ کیا گیا ہے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، گوادر کے پانی پر حکومت کی مکمل توجہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

مائنز اینڈ منرلز بل پر ہمارے تحفظات تھے قانونی مسائل کو حل کیا جائے، زمرک اچکزئی، ہماری وجہ سے تاخیر ہوئی ہے جلد از جلد اس معاملے پر پیش رفت کر کے ایوان میں لائیں گے، یونس زہری

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں گوادر میں پانی کے مسئلے کے حل اور مانگی ڈیم کے حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹسز نمٹا دیے گئے، ایوان نے آغا خان پراپرٹیز، بلوچستان پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ سے متعلق قوانین منظور کرلیے، پینل آف چیئر پرسن کے رکن نے ارکان اسمبلی کے کارڈ اور جھنڈے والی گاڑیوں کے احترام، کوئٹہ پروجیکٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کو بریفنگ کے لیے طلب کرنے کی رولنگ دے دی۔

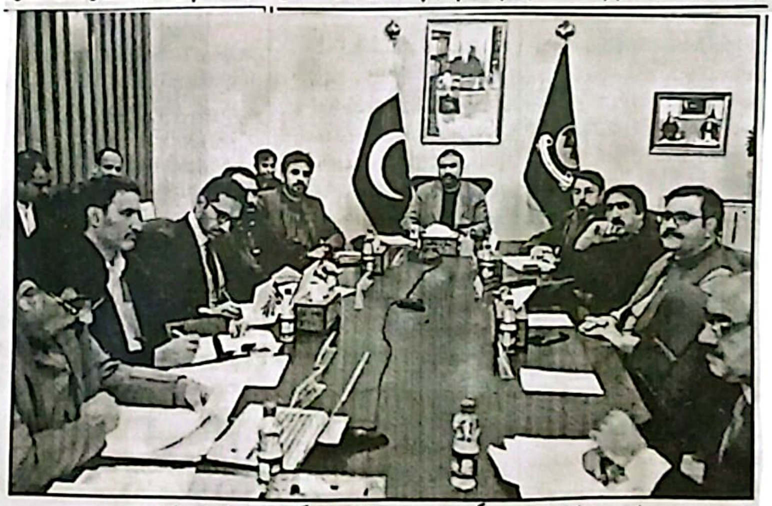

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

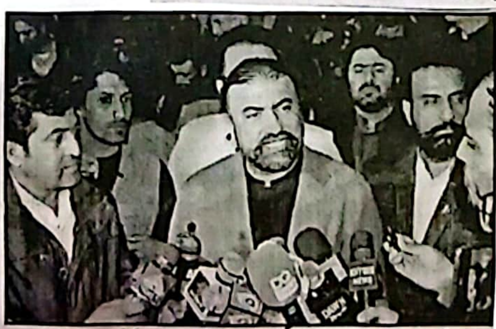

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی نواب محمد اسلم رئیسانی اسمبلی اجلاس سے قبل مصافحہ کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر ۔۔۔ ملاقات کر رہی ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 300
بدھ 17 دسمبر 2025ء	26 جمادی الثانی	1447ھ		رجسٹرڈ ایل سی پی 10	

بلوچستان میں دہشتگردی کا گراف نیچے جانے لگ گیا ٭ انتظامی اور لسانی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام میں بہت فرق ہے، سرفراز بگٹی

نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر ہم آہنگی قائم کرنے کی ضرورت، این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان اپنا کیس بہتر انداز میں سامنے رکھے گا، وفاقی حکومت ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے میں صوبے کی مدد کرے

ہمارا فرض ہے کہ بلوچستان کے جتنے بھی وسائل ہیں وہ عوام پر خرچ کریں، بلدیاتی انتخابات کا پراسس 18 ماہ تک گیا ہے، 2018 کے بعد جو دہشتگردوں کو چھوڑ کر پالیسی اپنائی گئی اس سے کیمپ قائم اور اضافہ ہوا، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر ہم آہنگی قائم کرنے کی ضرورت ہے انتظامی اور لسانی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام میں بہت فرق ہے این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان اپنا کیس بہتر انداز میں سامنے رکھے گا، ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے وفاق اور عالمی اداروں کی معاونت درکار ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے خشک سالی ہے ہم نے عالمی دنیا اور وفاقی حکومت سے درخواست کی ہے کہ بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات بہت زیادہ ہیں صوبے کی مدد کی جائے۔ بلوچستان میں بیک وقت سیلاب اور خشک سالی کے اثرات مرتب ہوتے ہیں قدرتی آفات سے نمٹنا حکومت کے بس کی بات نہیں ہمارا فرض ہے کہ بلوچستان کے جتنے بھی وسائل ہیں وہ عوام پر خرچ کریں 200 ارب روپے کے پی ایس ڈی پی میں قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے بلوچستان واحد صوبہ ہے جس نے کلائمیٹ فنڈ قائم کیا ہے اس کے لیے ہم قانون سازی اور عالمی اداروں میں اعتماد سازی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی سے بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے اس پر صوبائی حکومت اکیلے کچھ نہیں کر سکتی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی کا گراف نیچے جانے لگ گیا ہے امید ہے کہ آئندہ سال اس میں کمی آئیگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جب ہم نے بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کروائے تھے اس وقت عدالتوں نے کونسلز کے بلدیاتی انتخابات کو روکا کہ حکومت نے بلدیاتی انتخابات کا پراسس 18 ماہ تک کا ہے اور اب یہ عمل مکمل ہوگا تو بلدیاتی نمائندوں کے پاس چند ماہ کا عرصہ رہ جائے گا جب ان کی مدت پوری ہو جائیگی تو اس میں اسٹے

اقدامات، ہم بلدیاتی انتخابات کا عمل آسان کرنے جا رہے ہیں، بلدیاتی انتخابات ہیں جو 18 ماہ تک چلتے رہیں گے۔ حکومت الیکشن کمیشن سے درخواست کرتی ہے کہ انتخابات مکمل کرنے کے بعد ایک بار پھر سے یہ سب کچھ دوبارہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صرف حکومت نے نہیں بلکہ آل پارٹیز کانفرنس بھی گورنر کے پاس گئی ہے کہ انتخابات ملتوی کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی حکومت نہیں چاہتی کہ معصوم لوگوں کا قتل عام ہو اور لوگ سڑکوں پر مارے جائیں، ریاستی رٹ قائم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے 700 دہشتگرد ایک سال میں ہلاک ہوئے ہیں اسکا مطلب ہے کہ حکومت یہ جنگ لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے افغانستان سے انخلاء کے بعد جو ہتھیار اور آلات دہشتگردوں کے پاس گئے اور 2018 کے بعد جو دہشتگردوں کو چھوڑ کر پالیسی اپنائی گئی اس سے دہشتگردوں کے کیمپ قائم ہوئے اور دہشتگردی میں اضافہ ہوا۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ این ایف سی وفاقی حکومت کا معاملہ ہے اس پر ہر حکومت کو اپنے اپنے کام مل گئے ہیں یقین ہے کہ ہم اپنا کیس بہتر انداز میں پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام پر قومی سطح پر ہم آہنگی قائم کرنے کی ضرورت ہے انتظامی اور لسانی بنیادوں پر نئے صوبوں کے قیام میں بہت فرق ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ شہر میں مین شاہراہوں کو بند کرنے کیلئے اقدامات جاری کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 13

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | بدھ 17 دسمبر 2025ء، 25 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 345

بلدیاتی انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ رائے ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ہم امن پسند لوگ ہیں اور بات چیت پر یقین رکھتے ہیں، لیکن جو ہتھیار اٹھا کر بے گناہ شہریوں اور فورسز کو نشانہ بنائے گا، اس کے لیے کوئی معافی نہیں

بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا سوشل میڈیا پر کردار کشی کے خلاف تشویش کا اظہار، اسپیکر نے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی سربراہی میں کمیٹی قائم کردی

کوئٹہ (یو این اے، این این آئی، ح ن، اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے صوبے میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ رائے ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کیا بارش برسانا میرے بس میں ہے؟ صوبے میں شدید خشک سالی ہے اور قدرتی وسائل محدود ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ اسلام آباد میں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے پروگرام موجود ہے اور بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کلائمٹ فنڈ محدود وسائل کے باوجود قائم کیا گیا ہے تاکہ قدرتی آفات کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات عدالت کے فیصلے کی وجہ سے روکے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کون سے انتخابات ہیں جن کی مدت صرف 8 ماہ کی ہے، اور تمام سیاسی جماعتوں نے گورنر کو درخواست دی ہے کہ انتخابات ملتوی کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کی شرح میں واضح کمی آئی ہے اور گزشتہ ایک سال کے دوران 700 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کون چاہتا ہے کہ مار دھاڑ ہو اور کون سی حکومت چاہتی ہے کہ معصوم لوگ قتل ہوں، ریاست کا بنیادی کام حکومت کی رٹ قائم کرنا ہے۔ مزید برآں، سرفراز بگٹی نے صوبے کے نامور کھلاڑی سلطان گولڈن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمارے بزرگ ہیں اور انہوں نے ایک بار پھر عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بلوچستان میں موسمیاتی بحران، دہشت گردی اور محدود وسائل کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاسی جماعتیں بلدیاتی انتخابات کی ملتوی کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے مطابق، انتخابات کی بروقت تکمیل کے لیے حالات موزوں نہیں، اور صوبے کے عوام کی حفاظت اور وسائل کے مؤثر استعمال کو مقدم رکھا جا رہا ہے انہوں نے کہا ہے کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا ہم امن پسند لوگ ہیں اور بات چیت پر یقین رکھتے ہیں، لیکن جو ہتھیار اٹھا کر بے گناہ شہریوں اور فورسز کو نشانہ بنائے گا، اس کے لیے کوئی معافی نہیں ہے۔

اسلام آباد میں میری گاڑی کے 8 سے 9 چالان ہو چکے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انکشاف کیا ہے کہ ان کی گاڑی کے بھی اسلام آباد میں متعدد چالان ہوئے ہیں۔ منگل کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی ڈاکٹر نواز کے نکتہ اعتراض کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اسلام آباد میں میری گاڑی کے 8 سے 9 چالان ہو چکے ہیں یہ گاڑی میرا ایک ڈرائیور چلاتا ہے جب چالان گھر آئے تو حیران ہو گیا لیکن قانون کی حکمرانی ہونی چاہیے جو بھی قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے اس پر کارروائی ہونی چاہیے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس سے اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے اسکواش کے عالمی کھلاڑی زبیر جہاں خان شرٹ پر مبنی یادگاری سووینئر پیش کر رہے ہیں

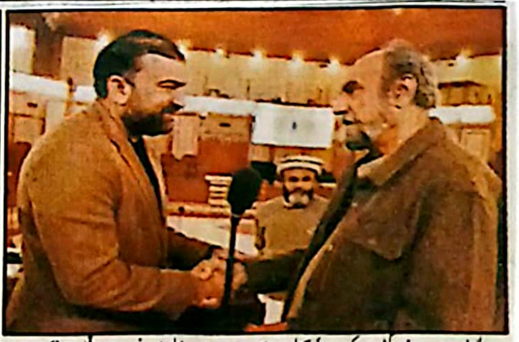

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی چیف آف ساراوان نواب اسلم رئیسانی اجلاس سے قبل مصافحہ کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 — بدھ 17 دسمبر 2025ء، 25 جمادی الثانی 1447ھ — شمارہ 247

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی ایس ڈی پی سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سرفراز بگٹی: ہر دوسرے دن میری حکومت جانے کی پیشگوئیاں کی جاتی ہیں

کیا بارش برسانا میرے بس میں ہے؟ صوبے میں شدید خشک سالی ہے اور قدرتی وسائل محدود ہیں اسلام آباد میں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے پروگرام موجود ہے اور بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ محسوس کیے جا رہے ہیں

[illegible] سے روکے جا چکے ہیں صوبے میں کون سے انتخابات ہیں جن کی مدت صرف 8 ماہ کی ہے، اور تمام سیاسی جماعتوں نے گورنر کو درخواست دی ہے کہ انتخابات ملتوی کیے جائیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے صوبے میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابات ملتوی کرنے کا مطالبہ تمام سیاسی جماعتوں کی مشترکہ رائے ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

ہوئے انہوں نے کہا کہ کیا بارش برسانا میرے بس میں ہے؟ صوبے میں شدید خشک سالی ہے اور قدرتی وسائل محدود ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ اسلام آباد میں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے پروگرام موجود ہے اور بلوچستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات دیگر صوبوں کے مقابلے میں زیادہ محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کلائمیٹ فنڈ محدود وسائل کے باوجود قائم کیا گیا ہے تاکہ قدرتی آفات کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات عدالت کے فیصلے کی وجہ سے روکے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کون سے انتخابات ہیں جن کی مدت صرف 8 ماہ کی ہے، اور تمام سیاسی جماعتوں نے گورنر کو درخواست دی ہے کہ انتخابات ملتوی کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کی شرح میں واضح کمی آئی ہے اور گزشتہ ایک سال کے دوران 700 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کون چاہتا ہے کہ بارود ساز ہو اور کون سی حکومت چاہتی ہے کہ معصوم لوگ قتل ہوں، ریاست کا بنیادی کام حکومت کی رٹ قائم کرنا ہے۔ مزید برآں، سرفراز بگٹی نے صوبے کے نامور کھلاڑی سلطان گولڈن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمارے بزرگ ہیں اور انہوں نے ایک بار پھر عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بلوچستان میں موسمیاتی بحران، دہشت گردی اور محدود وسائل کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاسی جماعتیں بلدیاتی انتخابات کی منسوخی/ملتوی کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے مطابق، انتخابات کی وقت لینے کے لیے حالات موزوں نہیں اور صوبے کے عوام کی حفاظت اور وسائل کے موثر استعمال کو مقدم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا، ہم امن پسند لوگ ہیں اور بات چیت پر یقین رکھتے ہیں، لیکن جو ہتھیار اٹھا کر بے گناہ شہریوں اور فورسز کو نشانہ بنائے گا، اس کے لیے کوئی معافی نہیں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں سرفراز بگٹی نے حکومت کی تبدیلی اور ان ہاؤس چینج کی افواہوں کو سختی سے مسترد کر دیا۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ "ہر دوسرے دن میری حکومت جانے کی پیشگوئیاں کی جاتی ہیں، لیکن ہم یہاں عوام کی خدمت کیلئے بیٹھے ہیں اور اپنی آئینی مدت پوری کریں گے۔ سازشی عناصر کو مایوسی کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔" وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو روزگار اور تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے ناراض بلوچ نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ پہاڑوں سے واپس آئیں اور صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں، ریاست انہیں گلے لگانے کیلئے تیار ہے۔

بلوچستان کے کھلاڑیوں نے محدود وسائل کے باوجود پاکستان کا نام روشن کیا ہے

بلوچستان کے کھلاڑیوں نے محدود وسائل کے باوجود بین الاقوامی [illegible] روشن کیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اسکواش کے عالمی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور ایک عرصے [illegible] کھلاڑیوں میں شامل رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سول سیکرٹریٹ میں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ اسکواش کھلاڑی زبیر جہاں خان نے ملاقات کی۔ [illegible] ملاقات کے دوران زبیر جہاں خان نے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا کہ وہ اسکواش بقیہ 12 صفحہ 6 پر

کے عالمی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور ایک عرصے تک ورلڈ ٹاپ ٹین کھلاڑیوں میں شامل رہے ہیں انہوں نے بلوچستان میں اسکواش کے فروغ کے لیے جہاں خان فیملی کی طویل اور نمایاں خدمات سے بھی وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زبیر جہاں خان کی عالمی سطح پر کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے کھلاڑیوں نے محدود وسائل کے باوجود بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی سرپرستی کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان میں اسکواش سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ کے لیے حکومتی سطح پر تعاون جاری رکھا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی [illegible] اجلاس سے قبل مصافحہ کر رہے ہیں

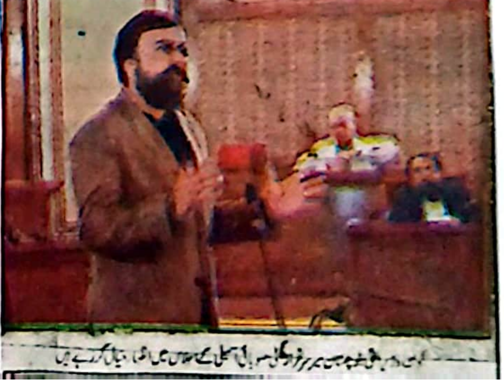

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے سیشن میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

D
GEN
RELAT
Bullet No.
15

New local bodies law needed before Quetta polls: CM Bugti

By Our Reporter

QUETTA: The Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti, has once again said that the upcoming local bodies elections in Quetta district should have been postponed, as the government is working on introducing a new local bodies law to make the local government stronger and more effective.

Speaking to the media after the assembly session, he said that the term of the existing local bodies institutions will end in the next nine months, and in this situation holding local bodies elections in Quetta district has no justification. "Holding elections for the Quetta Metropolitan Corporation (QMC) will be an unnecessary practice," Chief Minister Bugti told reporters, adding that elections in Quetta should be held under the new local bodies law, which will be finalized soon as work on it is continuing.

Replying to a question about the creation of a new province, Chief Minister Bugti said that complete consensus at the national level among all stakeholders should be developed before taking any decision on the issue of new provinces. He said that new provinces should not be created on the basis of language or religion; rather, they should be formed on administrative needs.

Referring to the law and order situation, the Chief Minister said that the government is fighting terrorism and that during the current year, 700 terrorists were killed in intelligence-based operations. He said that the reasons for the increase in terrorism were the release of terrorists from jails in 2018 and the access of terrorists to American weapons left behind in Afghanistan after the withdrawal of US forces.

"Terrorism incidents declined during the current year, and they will further reduce in 2026 as the government continues its fight against terrorism," he said. While replying to another question about the water crisis and drought-like situation in the province, he said that it was due to less rainfall, which is an impact of climate change that has affected the entire world.

"I am not responsible for it, as it is the result of climate change," Bugti said, adding that Balochistan does not have enough resources to cope with the situation.

"We are planning to deal with environmental changes, but a Rs 200 billion public sector development programme cannot meet a challenge as big as climate change," Chief Minister Bugti said, adding that the provincial government will initiate projects to combat climate change in consultation with international agencies.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti chairs a meeting of the Parliamentary Committee on the PSDP.

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

16

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1312 QUETTA Wednesday December 17, 2025 / Jumadi ul-Thani 25, 1447

CM chairs Parliamentary Committee meeting, approves hydroponics project

Says Balochistan players have made Pakistan proud despite limited resources

Staff Report

QUETTA: A meeting of the Parliamentary Committee on the Public Sector Development Program was held on Tuesday under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti. The meeting was attended by parliamentary leaders of coalition parties, nominated committee members, provincial ministers, and senior officials of relevant departments. The committee approved an important project to establish hydroponics facilities and promote horticulture to develop the agriculture sector of Balochistan on modern lines.

It was decided that the project would initially be launched in ten districts of the province and later extended to other districts in phases based on its success. The committee agreed that modern agricultural systems such as hydroponics can help achieve high production with minimal water usage, making them suitable for drought-affected Balochistan.The project aims to boost agricultural output, generate employment opportunities, and promote economic development for farmers. During the meeting progress on irrigation projects was reviewed in detail, and officials briefed the committee on the status, pace, and challenges of ongoing dam projects.Addressing the meeting. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that achieving higher production with less water is essential for modern agriculture, and the promotion of modern technology remains a top priority of the provincial government. He said that the hydroponics project would open new economic avenues for farmers and help move the province towards agricultural self-sufficiency. Referring to Gwadar, the Chief Minister said that due to prolonged drought and lack of rainfall for more than two years, serious water shortages exist. He clarified that dams under construction in Gwadar would be used exclusively for drinking water purposes. He also directed authorities to accelerate work on dam projects, emphasizing that irrigation and dam projects are vital for Balochistan's agricultural future. Provincial Ministers Mir Shoaib Noshirwani and Noor Muhammad Damar attended the meeting, while Mir Sadiq Imrani and Mir Ali Hassan Zehri joined via video link. Coalition MPAs Engineer Zamrak Khan, Haji Ali Madad Jatak, and Mir Abdul Majeed Badini were also present. Additional Chief Secretary Development Zahid Saleem, Secretary Irrigation Saleh Muhammad Nasir, Secretary Agriculture Noor Ahmed Parkani, and other senior officials attended te meeting.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومتِ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 17 DEC 2025 | Page No. 17

اے پی ایس کے شہداء کی قربانی قوم کیلئے مشعلِ راہ ہے، سلیم کھوسہ

16 دسمبر قربانی، عزم، قومی یکجہتی اور ایک محفوظ مستقبل کی تجدید کا دن ہے، پیغام

نصیرآباد (خ ن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور کے شہداء کو 11 ویں برسی پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا سانحہ اے پی ایس پاکستان کی تاریخ کا ایک دلخراش اور ناقابلِ فراموش واقعہ ہے، صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ اے پی ایس کے معصوم شہداء کی عظیم قربانیاں دہشت گردی کے خلاف قومی اتحاد، عزم اور استقامت کی روشن مثال ہیں میر سلیم احمد خان کھوسہ شہداء کے لواحقین کا صبر حوصلہ اور قربانی پوری قوم کے لیے مشعل راہ ہے، صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ پاکستانی عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں میر سلیم احمد خان کھوسہ 16 دسمبر قربانی، عزم، قومی یکجہتی اور ایک محفوظ مستقبل کی تجدید کا دن ہے صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ پوری قوم اے پی ایس کے شہداء کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

سانحہ اے پی ایس کا زخم آج بھی تازہ ہے، بخت محمد کاکڑ

ریاست اور حکومت شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور کی برسی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ سانحہ اے پی ایس پاکستان کی تاریخ کا ایک ایسا دلخراش واقعہ ہے جس نے پوری قوم کو غم، دکھ اور کرب میں مبتلا کر دیا۔ اس المناک سانحے میں معصوم بچوں اور اساتذہ کی شہادت نے ہر پاکستانی کے دل کو زخمی کیا، ایک .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

ایسا زخم جو آج بھی تازہ ہے اور کبھی نہیں بھر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ 16 دسمبر 2014 کا دن پاکستانی قوم کے لیے سیاہ ترین دنوں میں سے ایک ہے، جب دہشت گردی کی سفاکی نے علم، امن اور انسانیت کو نشانہ بنایا۔ معصوم بچوں کو شہید کر کے دشمن نے یہ پیغام دینے کی کوشش کی کہ وہ ہمارے مستقبل سے خوفزدہ ہے، مگر قوم نے یکجہتی، صبر اور حوصلے کے ساتھ اس کا منہ توڑ جواب دیا۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ اے پی ایس کے شہداء نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر پوری قوم کو یہ سبق دیا کہ امن کی قیمت قربانی سے ادا کی جاتی ہے۔ ان شہداء کی قربانیوں کی بدولت آج پاکستان دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط اور واضح موقف کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان عظیم بچوں اور اساتذہ کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے تاریخ میں امر ہو کر قوم کو یکجہتی کا پیغام دیا۔ وزیر صحت بلوچستان نے شہداء کے والدین اور لواحقین سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا دکھ پوری قوم کا دکھ ہے۔ ریاست اور حکومت ان خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ نے جس صبر و حوصلے کا مظاہرہ کیا، وہ آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے۔

سانحہ اے پی ایس قوم کے دل پر نقش اور ناقابلِ فراموش زخم ہے، لیاقت لہڑی

16 دسمبر 2024، پاکستان کی تاریخ کا وہ المناک دن جس نے پوری قوم کو غم، دکھ اور صدمے سے دوچار کیا، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

اے پی ایس شہداء کی عظیم قربانیاں محض ایک سانحہ نہیں بلکہ پوری قوم کیلئے اتحاد، حوصلے اور عزم کی علامت ہیں، برسی کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور کے شہداء کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 16 دسمبر 2014، پاکستان کی تاریخ کا وہ المناک دن ہے جس نے پوری قوم کو غم، دکھ اور صدمے میں مبتلا کر دیا۔ بزدلانہ دہشتگردی کے اس سفاک واقعہ میں معصوم بچوں اور اساتذہ کی شہادت نے انسانیت کو شرمندہ اور قوم کے دل کو زخمی کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایس کے شہداء کی عظیم قربانیاں محض ایک سانحہ نہیں بلکہ پوری قوم کیلئے اتحاد، حوصلے اور عزم کی علامت ہیں یہ دن ہمیں اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ صرف ریاست کی نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جس میں یکجہتی، برداشت اور امن کو فروغ دینا ناگزیر ہے میر لیاقت لہڑی نے واضح کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی شہداء کے لواحقین کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور ہر قسم کی انتہاء پسندی، تشدد اور نفرت کے خلاف اپنی جدوجہد پوری ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھے گی پارٹی کا موقف ہے کہ پائیدار امن صرف تعلیم، رواداری اور قانون کی بالادستی سے ہی ممکن ہے۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سانحہ اے پی ایس کے تمام شہداء کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور ناقابلِ فراموش ہے، فیصل خان جمالی

پوری قوم متحد ہو کر ایک پلیٹ فارم پر ملک دشمن عناصر کے خلاف منظم جدوجہد کی ضرورت ہے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

معصوم بچوں اور اساتذہ کرام کی عظیم قربانیاں قوم کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گی، رہنما، پاکستان پیپلز پارٹی

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ 16 دسمبر کو پیش آنے والا سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور پاکستان کی تاریخ کا ایک اندوہناک اور ناقابلِ فراموش قومی المیہ ہے، جس کا زخم کبھی مندمل نہیں ہو سکتا معصوم بچوں اور اساتذہ کرام کی عظیم قربانیاں قوم کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گی اور انہیں کسی صورت فراموش نہیں کیا جا سکتا سانحہ اے پی ایس کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی بلکہ یہ ہماری آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں انہوں نے زور دیا کہ پوری قوم کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر ملک اور تعلیم دشمن عناصر کے خلاف بھرپور، منظم اور مسلسل جدوجہد کرنا ہوگی تاکہ آئندہ ایسے دلخراش سانحات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ سانحہ پشاور نے پوری قوم کو غم، صدمے اور کرب میں مبتلا کر دیا تھا، تاہم اس اندوہناک واقعہ نے قوم کو اتحاد، قربانی، صبر اور عزم و حوصلے کا پیغام بھی دیا انہوں نے کہا کہ دہشتگردی، انتہاء پسندی اور تعلیم دشمن سوچ کے خاتمے کیلئے قومی یکجہتی ناگزیر ہے، کیونکہ تعلیم ہی ایک مضبوط، پرامن اور روشن پاکستان کی بنیاد ہے انہوں نے شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم شہداء کے لواحقین کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور اپنے محسنوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہداء کے مشن کو ہر صورت جاری رکھا جائے گا اور ملک میں امن، تعلیم اور ترقی کے سفر کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

کرخ کے عوام کو کبھی مایوس نہیں کریں گے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری

صوبائی مشیر بلدیات کی وڈیرہ مولا بخش جاموٹ اور کونسلر میر جمعہ خان شکرانی سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں پیپلز پارٹی تحصیل کرخ کے سینئر رہنماء وڈیرہ مولا بخش جاموٹ اور ڈسٹرکٹ کونسل خضدار کے ممبر بزرگ شخصیت میر جمعہ خان شکرانی نے ملاقات کی رہنماؤں نے کرخ کی تعمیر و ترقی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل صحت و دیگر مسائل سے آگاہی دی جس پر صوبائی مشیر نے کہا کہ بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

کرخ کے عوام باشعور ہیں کرخ چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کے جیالوں کا شہر ہے عوام کی مسائل کو حل کرنا اور کرخ کی تعمیر و ترقی میرے ترجیحات میں سرِ فہرست ہے عوام کو کبھی مایوس نہیں کریں گے اس موقع پر ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری سمیت دیگر پارٹی اراکین بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 DEC 2025 Page No. 12

بلوچستان، ہیڈ ماسٹرز بھرتیاں، کامیاب امیدواروں کے نام شائع کرنے پر پابندی

بی ایڈ شرط نظرانداز، نااہل امیدواروں کو کامیاب قرار دیا گیا، درخواست گزار، وفاقی آئینی عدالت نے PSC کو روک دیا

(... رپورٹر) وفاقی آئینی عدالت ... نان میں ہیڈ ماسٹرز کی بھرتیوں سے متعلق مقدمہ کی سماعت کے دوران کامیاب قرار دیے جانے والے امیدواروں کے نام شائع کرنے پر پابندی عائد کرتے ہوئے حکومت بلوچستان اور پبلک سروس کمیشن کو نوٹس جاری کر کے بھرتیوں سے روک دیا، درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ صوبائی محکمہ تعلیم میں ہیڈ ماسٹر کی آسامیوں پر بھرتی کے دوران بی ایڈ کی شرط کو نظرانداز کرکے نااہل امیدواروں کو کامیاب قرار دیا گیا۔ چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے منگل کے روز مقدمہ کی سماعت کی، درخواست گزار کلیم خان کے وکیل امان اللہ نے ہیڈ ماسٹر کی آسامیوں پر بھرتی کے سلسلے میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن پر دسمبر 2024 کے اشتہار کی خلاف ورزی کا الزام بھی عائد کیا، عدالت نے حکومت بلوچستان اور پبلک سروس کمیشن کو نوٹس جاری کرتے ہوئے تاحکم ثانی کامیاب قرار دیے جانے والے امیدواروں کے نام شائع کرنے پر پابندی عائد کردی۔

کوئٹہ بلدیاتی انتخابات؛ پاک فوج اور ایف سی تعینات کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (رانا غلام قادر) وفاقی حکومت نے ضلع کوئٹہ میں اٹھائیس دسمبر کو شیڈول بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے موقع پر پاک فوج اور ایف سی تعینات کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ فیصلہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی درخواست پر کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے پرامن انعقاد کے لیے سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 245،220 کے تحت پاک فوج جبکہ انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے فرنٹیئر کور کو تعینات کیا جائے گا۔ فوج تھرڈ اور ایف سی سیکنڈ ٹیئر کوئیک ری ایکشن فورس موڈ کے طور پر تعینات کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان کے حلقہ این اے دو سو اکیاون میں اٹھارہ دسمبر کو ہونے والے بائیس پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ کے لیے پاک فوج اور ایف سی تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا تاہم الیکشن کمیشن نے پولنگ کے احکامات کو تاحکم ثانی معطل کردیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیم ہی روشن مستقبل اور ترقی کی ضامن ہے، اسپیشل سیکرٹری تعلیم

بلوچستان میں سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے جدید اور معیاری تعلیم کے فروغ کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کررہے ہیں

کوئی بھی باشعور شخص اور قوم تعلیم کی اہمیت سے انکار نہیں کرسکتی، عبدالسلام اچکزئی کا نجی سکول کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اسپیشل سیکرٹری محکمہ تعلیم عبدالسلام اچکزئی نے کہا ہے کہ کسی بھی معاشرے اور ملک کی تعمیر و ترقی کیلئے تعلیم کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کیونکہ روشن مستقبل اور ترقی کی ضامن تعلیم ہی ہے۔ بلوچستان میں سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے نوجوانوں کو جدید اور معیاری تعلیم کے فروغ کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کررہے ہیں تاکہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہوکر نوجوانوں کو جدید علوم سے روشناس کرایا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دارین اسکول کی منعقدہ سالانہ تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے کی اس موقع پر پیٹرن ان چیف دارین اسکول سسٹم مولانا ڈاکٹر علی محمد ابوتراب، پرنسپل محمود علی اور وائس پرنسپل شعیب احمد لانگو، حاجی عبدالودود درانی، پروفیسر طارق حسین منگی، مولانا عبدالحق ہاشمی، حاجی عنایت اللہ بازئی، سید ولی محمد آغا، ملک عبدالقدیم بازئی، حاجی نعمت اللہ موحد، جہانزیب خان اچکزئی، محمد خرم، مولانا عبدالرزاق خارانی، مولانا عصمت اللہ سالم، پروفیسر محمد نعیم، سمیع اللہ کاکڑ، مولانا حرب اللہ عثمانی، اسعد خان اچکزئی حاجی محمد یعقوب سمیت دیگر بھی موجود تھے اس موقع پر انہوں نے دارین اسکول کی تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ معیاری تعلیم ہی قوم کی ترقی کی ضامن ہے۔ طلبہ کو محنت، نظم و ضبط اور اعلیٰ اخلاقی اقدار اپنانے کی تلقین کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی ذی شعور شخص اور قوم تعلیم کی اہمیت سے انکار نہیں کرسکتی۔ تعلیم ہی وہ روشنی کی کرن ہے جو انسان کو شعور، فہم اور درست راستہ دکھاتی ہے۔ معیاری جدید تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ دینی اور عصری تعلیم کا امتزاج وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ طلبہ نہ صرف جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں بلکہ اعلیٰ اخلاقی اقدار سے بھی آراستہ ہوں

ٹریفک کا دباؤ کم کرنے کیلئے رکشوں کیلئے اسٹاپ مختص کئے جائینگے، کمشنر کوئٹہ

شہر میں بس سروس کیلئے 8 نئے روٹس مختص کئے جائیں گے تاکہ بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں، شاہزیب خان کاکڑ

موثر فیصلوں پر مرحلہ وار عمل درآمد سے کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی صورتحال میں واضح بہتری آئیگی، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بڑھتے مسائل اور ان کے ممکنہ حل کے حوالے سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی، سیکرٹری آر ٹی اے محمد علی درانی، ایس ایس پی ٹریفک محمد سمیع، بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے عہدیداران اور میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے نمائندگان نے شرکت کی اجلاس میں بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت تجویز کردہ مختلف ٹریفک منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ٹریفک مسائل کی بڑی وجوہات .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

پر غور کرتے ہوئے خاص طور پر رکشوں اور چنگ چی رکشوں کے غیر منظم استعمال پر مشاورت کی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ شہر کے مرکزی علاقوں میں رکشوں کیلئے نیا اور موثر طریقہ کار متعارف کرایا جائے گا جس کے تحت ڈیجیٹلائزڈ اسٹیکرز کا اجراء کیا جائے گا اور رکشوں کیلئے مخصوص اسٹاپس مقرر کئے جائیں گے بغیر روٹ پرمٹ کسی بھی رکشے کو شہر میں چلانے کی اجازت نہیں ہوگی اجلاس میں نئی بسوں کیلئے روٹس اور ان کی تعداد مقرر کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا شہر میں بس سروس کیلئے 8 نئے روٹس مختص کئے جائیں گے تاکہ شہریوں کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں فیصلہ کیا گیا کہ غیر قانونی رکشوں کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائیاں کی جائیں گی رکشوں کے لئے لانگ ٹرم پلاننگ کے تحت نئے روٹز مختص کئے جائیں گے

بھارتی خفیہ ایجنسی 'را' کی بلوچستان میں منظم شرانگیزی بے نقاب

تھری نیوز تھائی نامی ایکس اکاؤنٹ فتنہ الہندوستان کے بیانیے کو فروغ دینے میں ملوث

اکاؤنٹ بھارت سے تھائی لینڈ کے وی پی این کے ذریعے آپریٹ کیا جارہا تھا

اسلام آباد (آئی این پی) بھارتی خفیہ ایجنسی 'را' کی بلوچستان میں منظم شرانگیزی اور پاکستان مخالف سازش ایک بار پھر بے نقاب ہوگئی۔ بھارت سے کنٹرول ہونے والا سوشل میڈیا اکاؤنٹ فتنہ الہندوستان کے بیانیے کو فروغ دینے میں ملوث پایا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان مخالف پروپیگنڈا میں ملوث تھری نیوز تھائی نامی ایکس .... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

اکاؤنٹ دراصل بھارت سے کنٹرول کیا جارہا ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ یہ جعلی اکاؤنٹ مسلسل من گھڑت دعوے، تاریخی تحریف اور بھارتی ایجنڈے کی تشہیر میں مصروف رہا۔ ذرائع کے مطابق اس اکاؤنٹ کو ایک منظم سازش کے تحت دہشتگردی کے فروغ کیلئے بطور ہتھیار استعمال کرنے میں استعمال کیا گیا۔ حالیہ دنوں میں اسی جعلی اکاؤنٹ سے بین الاقوامی سامعین کے لئے ایک طویل پیغام بھی جاری کیا گیا، جو دراصل را کے تیار کردہ بلوچستان مخالف پروپیگنڈا پر مبنی تھا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 17 DEC 2025 Page No. 18

این ایف سی ایوارڈ، وفاق نے 8 کمیٹیاں قائم کر دیں، وسائل کی تقسیم معاملہ بلوچستان دیکھے گا

این ایف سی سے متعلق مختلف امور پر ورکنگ گروپس تشکیل دے دیے گئے، وسائل کی تقسیم سے متعلق کمیٹی کی سربراہی وزیر خزانہ بلوچستان کریں گے

صوبائی دائرہ اختیار کی سربراہی پنجاب، ٹیکس کی سربراہی کے پی، کمیٹی سندھ اور قابل تقسیم پول کمیٹی کے سربراہ وفاقی وزیر خزانہ ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے 11 ویں این ایف سی ایوارڈ کے لیے 8 کمیٹیاں قائم کر دیں۔ ذرائع کے مطابق این ایف سی سے متعلق مختلف امور پر ورکنگ گروپس تشکیل دیے گئے ہیں، صوبائی دائرہ اختیار کے اخراجات پر مشاورت کے لیے ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ دائرہ اختیار سے متعلق ورکنگ گروپ کی سربراہی وزیر خزانہ پنجاب کریں گے۔ اس حوالے سے ذرائع نے بتایا کہ مرکز اور صوبوں میں وسائل کی تقسیم کے تناسب پر ورکنگ گروپ تشکیل دیا گیا ہے، وسائل کی تقسیم سے متعلق ورکنگ گروپ کی سربراہی وزیر خزانہ بلوچستان کریں گے۔ ذرائع کے مطابق قومی قرضوں کی ادائیگی اور استعمال پر بھی ورکنگ گروپ تشکیل دیا گیا ہے [illegible] کی تشکیل کی گئی ہے [illegible] ورکنگ گروپ [illegible] وزیر خزانہ

بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

[illegible]

صفا کوئٹہ پروجیکٹ، سروے کی تکمیل پر کچرا اٹھانے کی جلد توسیع کی جائیگی

سرکی روڈ، یوسف ہوٹل، ملتانی محلہ اور کاسی قلعہ کے علاقوں میں گھر گھر کوڑا کرکٹ جمع کرنے کا عمل جلد شروع کیا جائے گا، پروجیکٹ ڈائریکٹر

صفائی اور نکاسی آب کے نظام میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، مسائل کا حل اولین ترجیح بنایا جائے، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ حبیب الرحمن قمرانی

کوئٹہ (پ ر) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حبیب الرحمن قمرانی کی زیر صدارت صفا کوئٹہ کی کارکردگی اور پیش رفت جائزہ اجلاس کا انعقاد ہوا۔ اجلاس میں صفا کوئٹہ کے پراجیکٹ ڈائریکٹر نے شہر میں گھر گھر کچرا اٹھانے کے نظام، گھریلو سروے اور کوڑا کرکٹ جمع کرنے کی فیس کی مد میں ریونیو کلیکشن سے متعلق اب تک کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں چیف میٹروپولیٹن آفیسر، بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے نمائندگان اور میونسپل مجسٹریٹ نے بھی شرکت کی۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر صفا کوئٹہ نے ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ کو آگاہ کیا کہ جلد ہی سرکی روڈ، یوسف ہوٹل، ملتانی محلہ اور کاسی قلعہ کے

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

علاقوں میں گھر گھر کوڑا کرکٹ جمع کرنے کا عمل شروع کیا جائے گا، جبکہ گھریلو سروے کی تکمیل کے بعد اس نظام کو مرحلہ وار شہر کے دیگر علاقوں تک توسیع دی جائے گی۔ ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ حبیب الرحمن قمرانی نے شہری سہولیات کی بہتری پر زور دیتے ہوئے [illegible] مسائل فوری طور پر حل کرنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ صفائی اور نکاسی آب کے نظام میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور عوامی مسائل کے حل کو اولین ترجیح دی جائے۔

جامعہ تربت، اسپرنگ 2026 سیشن کے داخلوں کیلئے انٹری ٹیسٹ

15 سو سے زائد امیدواروں کی شرکت، نتائج کا اعلان آج ہوگا، میرٹ پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، پروفیسر گل حسن

تربت (نمائندہ انتخاب) یونیورسٹی آف تربت میں اسپرنگ 2026 سیشن کے مختلف گریجویٹ اور انڈرگریجویٹ ڈگری پروگرامز میں داخلہ لینے کے لیے انٹری ٹیسٹ 14 اور 15 دسمبر کو منعقد کیے گئے۔ ٹیسٹ میں بلوچستان بھر سے پندرہ سو سے زائد امیدواروں نے شرکت کی، جن

بقیہ نمبر 78 صفحہ 5 پر

میں 45 فیصد خواتین امیدوار شامل تھیں۔ انٹری ٹیسٹ بی ایس، اے ڈی پی، بی ایڈ، ایم اے/ایم ایس سی، ایم فل، ایم ایس اور پی ایچ ڈی سمیت پچاس سے زائد انڈرگریجویٹ اور گریجویٹ تعلیمی پروگرامز میں داخلے کے لیے منعقد کیے گئے تھے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کی متحرک قیادت میں تربت یونیورسٹی نے گریجویٹ اور انڈرگریجویٹ پروگرامز کے لیے متعلقہ تعلیمی، پیشہ ورانہ کونسلز اور ہائر ایجوکیشن کمیشن سے باقاعدہ این او سی حاصل کر رکھا ہے اور یونیورسٹی کے تعلیمی پروگرامز متعلقہ کونسلز اور ایچ ای سی سے باقاعدہ تسلیم شدہ ہیں۔ ترجمان تربت یونیورسٹی کے مطابق داخلہ ٹیسٹ کے انعقاد کے لیے یونیورسٹی کے مین کیمپس اور سٹی کیمپس میں 6 امتحانی مراکز قائم کیے گئے تھے اور امیدواروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن کی خصوصی ہدایت پر تربت شہر اور دور دراز علاقوں سے امتحانی مراکز تک امیدواروں کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی فراہم کی گئی تھی۔ وائس چانسلر نے اپنے پیغام میں امتحانی عمل کی شفاف تکمیل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ داخلہ عمل کے دوران میرٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے انٹری ٹیسٹ کے کامیاب انعقاد پر ڈائریکٹر ایڈمیشن کمیٹی ڈاکٹر مظفر حسین اور ان کی ٹیم، تمام ڈینز، فیکلٹی، انتظامی شعبہ جات کے سربراہان، رجسٹرار آفس، کنٹرولر امتحانات آفس، ایڈمیشن سیل، آئی ٹی سیکشن، ٹیکنیکل عملہ اور انتظامی عملے کی مشترکہ کوششوں کو سراہا۔ ایڈمیشن کمیٹی کے چیئرمین کے مطابق انڈرگریجویٹ پروگرامز کے انٹری ٹیسٹ کے نتائج 17 دسمبر کو جاری کیے جائیں گے، جبکہ میرٹ لسٹ یونیورسٹی کی سرکاری ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شائع کی جائیں گی۔ جبکہ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی پروگرامز کے انٹری ٹیسٹ کے نتائج کا اعلان 20 دسمبر کو متعلقہ شعبہ جات کی جانب سے کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 17 DEC 2025 Page No. 20

تربت ٹیچنگ ہسپتال پاک لیزر پروسیجر کا آغاز، مریضوں کو جدید علاج کی سہولت میسر

ٹیکنالوجی سے آنکھوں کے مریضوں کو بروقت، محفوظ اور موثر علاج مقامی سطح پر میسر آئے گا دوسرے شہر جانے سے نجات مل گئی ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی

سہولت موتیے کے آپریشن کے بعد پیدا ہونے والی پیچیدگیوں اور دیگر امراض چشم کے علاج میں نہایت مفید ثابت ہوگی ڈاکٹر چاکر کاشانی

تربت (نامہ نگار) ٹیچنگ ہسپتال تربت کے شعبہ چشم میں جدید طبی سہولت پاک لیزر پروسیجر کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جو ضلع کیچ کے عوام کے لیے صحت کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ پاک لیزر سروس کا افتتاح سربراہ شعبہ چشم ڈاکٹر چاکر کاشانی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال تربت ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی اور اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا۔ تقریب کے بعد پاک لیزر کے ابتدائی پروسیجرز بھی کامیابی کے ساتھ انجام دیے گئے، جس سے ہسپتال میں جدید اور معیاری طبی سہولیات کی دستیابی کا عملی مظاہرہ ہوا۔ اس موقع پر ہسپتال انتظامیہ، طبی عملے اور دیگر متعلقہ افراد

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

بھی موجود تھے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی نے کہا کہ پاک لیزر ٹیکنالوجی کے آغاز سے آنکھوں کے مریضوں کو بروقت، محفوظ اور موثر علاج مقامی سطح پر میسر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں ضلع کیچ کے مریضوں کو علاج کے لیے کراچی، کوئٹہ یا دیگر بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا تھا، جس سے انہیں مالی اور سفری مشکلات کا سامنا رہتا تھا، تاہم اب یہ سہولت تربت میں ہی دستیاب ہونے سے شہریوں کو بڑی آسانی حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیچنگ ہسپتال تربت میں ماہر ڈاکٹروں کی زیر نگرانی آنکھوں کے مریضوں کا علاج مفت کیا جا رہا ہے، جو عوام کے لیے ایک بڑی سہولت ہے۔ ہسپتال انتظامیہ مستقبل میں مزید جدید طبی آلات اور سہولیات متعارف کرانے کے لیے بھی کوشاں ہے۔ ڈاکٹر چاکر کاشانی نے بتایا کہ پاک لیزر سہولت بالخصوص موتیے کے آپریشن کے بعد پیدا ہونے والی پیچیدگیوں، جیسے کہ پوسٹیریئر کیپسول اوپیسیفیکیشن (PCO)، اور دیگر امراض چشم کے علاج میں نہایت مفید ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ جدید ٹیکنالوجی نہ صرف علاج کے معیار کو بہتر بنائے گی بلکہ مریضوں کے لیے علاج کے عمل کو تیز اور محفوظ بھی بنائے گی۔ عوامی حلقوں اور مریضوں نے ٹیچنگ ہسپتال تربت میں پاک لیزر سروس کے آغاز کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے حکومت اور ہسپتال انتظامیہ کے اس اقدام کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں مزید جدید طبی سہولیات بھی مقامی سطح پر فراہم کی جائیں گی۔

بلوچستان، ٹیکس چوری میں ملوث ریسٹورنٹس کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

2 ریسٹورنٹس کا ریکارڈ تحویل میں لے لیا گیا، کارروائیاں جاری رہیں گی بی آر اے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے ٹیکس چوری میں ملوث ریسٹورنٹس کے خلاف کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے کوئٹہ سے دو ریسٹورنٹس کا ریکارڈ تحویل میں لے لیا۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے حکام کے مطابق بی آر اے نے تمام ریسٹورنٹس کو 20 روز میں ٹیکس رجسٹریشن کا عمل مکمل کرنے کی ہدایت کی تھی جس کے مکمل ہونے پر کوئٹہ سے ٹیکس چوری میں ملوث ریسٹورنٹس کے خلاف کارروائی کا آغاز

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

کر دیا گیا ہے، حکام کے مطابق ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان کی ہدایت پر کمشنر بی آر اے فہد شبیر نے شہر کے مختلف علاقوں میں قائم ٹیکس نادہندہ ریسٹورنٹس، جن میں گوگو پیزا اور فوڈ ہٹ شامل ہیں کے خلاف قانونی اقدامات اٹھاتے ہوئے ریکارڈ تحویل میں لے لیا ہے۔ حکام کے مطابق ریکارڈ سے جائزہ لیا جا رہا ہے کہ آیا دونوں ریسٹورنٹس ٹیکس چوری، انڈر انوائسنگ سمیت کسی دیگر غیر قانونی سرگرمی میں ملوث تو نہیں ہیں۔ بی آر اے حکام کے مطابق کارروائی کا مقصد ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانا اور صوبے میں شفاف مالی نظام کو فروغ دینا ہے۔ ادارے نے واضح کیا ہے کہ ٹیکس چوری میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 DEC 2025 Page No. 21

بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے، ہدایت الرحمٰن

نوکنڈی میں وسائل کی حفاظت کی جدوجہد کرنے والوں کو فورتھ شیڈول میں ڈالنے والے بلوچستان کے خیرخواہ نہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ ہم اپنے وسائل اپنے عوام پر خرچ کرنا چاہتے ہیں، بلوچستان کے وسائل سینڈک، ریکوڈک، سی پیک و دیگر پر سب سے پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے، بلوچستان کے وسائل سے دیگر صوبے چل رہے ہیں لیکن یہاں کے عوام بے روزگار، غربت، ناخواندگی کا شکار، علاج و پینے کے پانی اور دو وقت کی روٹی کو ترس رہے ہیں، نوکنڈی میں وسائل کی حفاظت کی جدوجہد کرنے والوں کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے والے بلوچستان اور یہاں کے عوام کے خیرخواہ نہیں، فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے کی مذمت اور اس کے خلاف مزاحمت کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں چیمپئن انتظامیہ کی جانب سے حقوق کیلئے جدوجہد کی پاداش میں فورتھ شیڈول میں ڈالے جانے والے 35 افراد کے وفد سے ملاقات میں کیا۔ وفد نے انہیں بتایا کہ بدقسمتی سے جائز حقوق کیلئے قانونی و آئینی طریقے سے آواز بلند کرنا اور احتجاج کرنا بھی جرم بن گیا ہے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں لاپتہ افراد کی بازیابی، وسائل کی حفاظت، جائز حقوق کیلئے قانونی و آئینی احتجاج جرم اور بلوچستان کو نوگو ایریا بنادیا گیا ہے۔ بدقسمتی سے جہاں معدنیات ہیں ان علاقوں میں بدامنی ہے ہماری معدنیات کو ہمارے لئے خطرہ بنادیا گیا ہے ہم کسی دباؤ میں آئیں گے نہ کوئی غیر قانونی کام کریں گے اور اپنے وسائل کسی کے حوالے نہیں کریں گے۔

بلوچستان کا مسئلہ 1952 سے آج تک حل نہیں ہوسکا، مولانا حیدری

حکومت کے پاس مکمل اختیارات نہیں، کسی اور کے اشاروں پر چل رہی ہے، پریس کانفرنس

اوتھل (آن لائن) جمعیت علمائے پاکستان کے مرکزی جنرل سیکریٹری عبدالغفور حیدری نے ایس ایم سی فارم اوتھل میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال 1952 سے خراب چلی آرہی ہے۔ یہ جنگ کبھی شدت اختیار کرلیتی ہے اور کبھی کم ہوجاتی ہے، مگر مسئلہ آج تک حل نہیں ہوسکا۔ انہوں نے کہا کہ جب نواب نوروز خان گرفتار ہوئے تو ان کے ساتھیوں نے مل کر الیکشن لڑا جن میں سردار عطاءاللہ مینگل سمیت دیگر قوم پرست رہنما شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام اس وقت بھی ایک بڑی جماعت تھی اور 1973 میں تمام سیاسی قوتوں نے مل کر پاکستان کو متفقہ آئین دیا، تاہم بعد ازاں طویل عرصہ ملک آئین سے محروم رہا اور ہر آنے والے حکمران نے اپنا کردار ادا کیا۔ مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ 1973 کا آئین جمعیت علمائے اسلام کے اکابرین کی جدوجہد کا نتیجہ تھا۔ 1974 میں بلوچستان میں سردار عطاءاللہ مینگل جبکہ خیبر پختونخوا میں دوسری حکومتیں قائم تھیں، مگر جنرل ضیاالحق کے دور میں معافی کے اعلانات کے باوجود حالات بہتر نہ ہوسکے اور بدامنی میں اضافہ ہوتا گیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے پاس مکمل اختیارات نہیں ہیں اور حکومت کسی اور کے اشاروں پر چل رہی ہے۔ ہم سب کچھ دیکھ رہے ہیں مگر کچھ کر نہیں سکتے، اصل اختیار ان کے پاس ہے جن کے ہاتھ میں طاقت ہے۔ اگر وہ اپنی روش تبدیل کریں تو بلوچستان کے مسائل آج نہیں تو کل حل ہوسکتے ہیں۔

سریاب نیشنلزم کا گڑھ، نیشنل پارٹی کو پذیرائی حاصل ہے، میر کبیر محمد شہی

بدامنی اور قتل وغارت سے نمٹنے کیلئے سنجیدہ سیاست کی ضرورت ہے، جان بلیدی، اسلم بلوچ ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے زیراہتمام کیچی بیگ میں ممتاز سیاسی وقبائلی رہنما مرحوم ملک یار محمد شاہوانی کی رہائش گاہ پر شمولیتی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ان کے فرزند ملک شہریار شاہوانی نے عمائدین اور ساتھیوں سمیت نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل میر کبیر محمد شہی نے کہا کہ سریاب شروع دن سے بلوچ نیشنلزم کا گڑھ رہا ہے اور آج بھی نیشنل پارٹی کو عوامی پذیرائی حاصل ہے۔ سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ بلوچستان بدامنی اور قتل وغارت کی لپیٹ میں ہے، جس سے نمٹنے کے لیے سنجیدہ سیاست اور واضح موقف کی ضرورت ہے، جو نیشنل پارٹی کے پاس موجود ہے۔ صوبائی صدر اسلم بلوچ نے کہا کہ نفرت اور جبر سے امن قائم نہیں ہوسکتا۔ عوام اب نفرت پھیلانے والوں کے عزائم کو سمجھ چکے ہیں اور ان سے کنارہ کشی اختیار کررہے ہیں۔ ملک شہریار شاہوانی نے کہا کہ نیشنل پارٹی ایک نظریاتی اور باکردار قیادت کی حامل جماعت ہے، اسی لیے وہ اپنے ساتھیوں سمیت اس میں شامل ہوئے ہیں۔ تقریب میں پارٹی کے دیگر رہنماؤں اور قبائلی عمائدین نے بھی شرکت کی۔

پولیس اور رینجرز کی تعیناتی کے باوجود مسافروں کا اغوا سمجھ سے بالاتر ہے، مولانا لونی

عوام پر خوف اور وحشت طاری کرکے انہیں پرامن زندگی گزارنے کے ساتھ ساتھ روزگار، ترقی، خوشحالی سے محروم کردیا گیا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین، مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف، سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل نجیم خان ایڈووکیٹ، جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے ڈھرکی سے مسافروں کے اغوا پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ڈاکوؤں کے سامنے بے بس ہے، کچے کے ڈاکوؤں نے ریاست کی رٹ کو چیلنج کررکھا ہے، پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری تعینات ہونے کے باوجود مسافروں کا اغوا سمجھ سے بالاتر ہے۔ اغوا اور جرائم منافع بخش کاروبار بن چکے ہیں، تاوان نہ دینے کی پاداش میں عوام کو جانوں سے ہاتھ دھونے پڑرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر چند کلومیٹر پر چیک پوسٹیں قائم ہونے کے باوجود لوگ اغوا اور قتل ہورہے ہیں۔ عوام پر خوف اور وحشت طاری کرکے انہیں پرامن زندگی گزارنے کے ساتھ ساتھ روزگار، ترقی، خوشحالی سے محروم کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مسافروں کی بازیابی کے لیے عملی قدم اٹھائے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 17 DEC 2025 Page No. 22

سانحہ اے پی ایس کا زخم کبھی نہیں بھر سکتا، جمال شاہ کاکڑ

ان شہیدوں کی قربانی نے قوم کو دہشت گردی کے خلاف متحد اور مضبوط کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے سانحہ آرمی پبلک اسکول پشاور کے شہداء کو برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم بچوں، اساتذہ اور عملے کی قربانی ہمیشہ پاکستانی قوم کے اجتماعی ضمیر میں زندہ رہے گی۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ 16 دسمبر 2014 کا دلخراش سانحہ پوری قوم کے لیے ایک ایسا زخم ہے جو کبھی بھر نہیں سکتا، تاہم انہی شہداء کی قربانی نے قوم کو دہشت گردی کے خلاف متحد اور مضبوط کیا اور اے پی ایس کے شہداء نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے وفاقی حکومت، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ایس کے شہداء کے لواحقین نے جس صبر، حوصلے اور وقار کا مظاہرہ کیا وہ پوری قوم کے لیے مثال ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان امن کے دشمنوں کو کبھی اپنے ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدائے آرمی پبلک اسکول پشاور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا کرے۔

28 دسمبر کو کوئٹہ میں اکثریتی جماعت کے طور پر ابھریں گے، جمعیت

مولانا عبدالرحمن کی زیر صدارت اجلاس، 23 دسمبر کو کونسلرز کنونشن کے انعقاد کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق کی صدارت میں ضلعی دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں 28 دسمبر کو کوئٹہ میں منعقد ہونے والے بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں، اب تک ہونے والے انتظامات اور تنظیمی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مجلس عاملہ کے تمام اراکین نے بھرپور شرکت کی۔ بلدیاتی انتخابات کے لیے ضلعی سطح پر قائم مرکزی کمیٹی کے چیئرمین حاجی عین اللہ شمس، ڈپٹی چیئرمین مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، اور چاروں ٹاؤنز کمیٹیوں کے چیئرمینز و ڈپٹی چیئرمینز مولانا محمد ایوب، مولانا شعیب حیدون، مولانا محب اللہ، شیخ عبدالاحد، حافظ شبیر مدنی، میر سرفراز خلجی، حاجی محمد قاسم کبی، حاجی صالح محمد، مفتی محمد عارف شمشیر، حافظ مسعود احمد، حاجی عطا محمد، حاجی رحمت اللہ دولت زئی اور دیگر ذمہ داران نے اپنے اپنے ٹاؤنز میں اب تک ہونے والی تیاریوں اور اقدامات پر تفصیلی رپورٹس پیش کیں۔ مجلس عاملہ نے ان رپورٹس پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انتخابی سرگرمیوں کو مزید مؤثر اور تیز کرنے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دے دیں۔ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ 23 دسمبر منگل کو جمعیت ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان کونسلرز کنونشن منعقد کیا جائے گا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام 28 دسمبر کے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں سب سے زیادہ امیدوار نامزد کرکے ضلع کوئٹہ کی سب سے بڑی جماعت کے طور پر ابھر چکی ہے۔ اب تک جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ میں 45 کونسلرز اور 10 مکمل یونین کونسل بلا مقابلہ جیت چکی ہے، اور ان شاء اللہ 28 دسمبر کو بھی کوئٹہ میں اکثریتی جماعت جمعیت علماء اسلام ہی ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

بلدیاتی انتخابات پارٹی امیدوار کامیاب ہو کر عوام کو مایوس نہیں کرینگے، بی این پی

پارٹی کی جدوجہد اور قربانیاں عوام کے سامنے کھلی کتاب کی مانند ہیں ہمیشہ قومی مفادات کا تحفظ کیا، ملک نصیر شاہوانی

ملک اللہ داد شاہوانی کے حق میں آزاد امیدوار عیسیٰ شاہوانی کا دستبردار ہونا قوم وطن دوستی کا شعوری فیصلہ ہے، غلام نبی مری

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام بلدیاتی الیکشن کی حوالے سے اہم کارنر میٹنگ تاج محمد محمد حسنی کے گھر میں ہوئی صدارت ضلع کوئٹہ کے صدر غلام نبی مری نے کی مہمان خاص مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر احمد شاہوانی تھے اس موقع پر سماجی کارکن یونین کونسل 5 وارڈ 1 سے آزاد امیدوار محمد عیسیٰ خان شاہوانی نے بی این پی کے امیدوار ملک اللہ داد شاہوانی کے حق میں الیکشن سے دستبردار ہو کر بی این پی کا ساتھ دینے کا اعلان کیا پروگرام سے ملک نصیر احمد شاہوانی غلام نبی مری ماسٹر نیک محمد شاہوانی ملک نصیر احمد کرگناڑی ملک شکیل احمد شاہوانی حاجی محمد عالم مینگل محمد عیسیٰ خان شاہوانی

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

ماسٹر اللہ بخش محمد حسنی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونین کونسل پاکی میں بی این پی کی گرفت مزید مضبوط ہوگی ہے یہ فیصلہ ایک شعوری قوم دوستی وطن دوستی کی عکاسی کرتا ہے کہ عوام متحد اور منظم ہو کر اپنے علاقے کی اجتماعی مفادات کو مقدم سمجھتے ہیں کیونکہ بی این پی کی جدوجہد اور قربانیاں یہاں کے عوام کے سامنے ایک کھلی کتاب کی مانند ہے بی این پی اپنے عوام کو کسی صورت میں مایوس نہیں کریگی اور سچ پر آواز بلند کریں گے اس موقع پر یوسی 26 وارڈ 4 سے پارٹی کے نامزد امیدوار غلام مصطفیٰ کمسی دولت خان کمسی حاجی عبدالرسول کمسی محمد امام الدین بلوچ وڈیرہ ماما سلطان مری غلام سرور اللہ محمد فقیر جان بجاری ملک ابراہیم کرگناڑی شمیم منگوری جبار رئیسانی شیر احمد شاہوانی صدام حسین رند سمیت دیگر موجود تھے۔

سرکار کی گڈ گورننس پر فخر کی بات پر ہنسی آتی ہے، نواب اسلم رئیسانی

بیڈ گورننس کی واضح مثال ہر دو مہینے بعد ڈپٹی کمشنرز کے تبادلے ہیں، اسمبلی کے باہر میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) چیف آف ساراوان اور سابق وزیر اعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی نے بلوچستان اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری اہلکار اپنے گڈ گورننس پر فخر کرتے ہیں، لیکن انہیں اس پر ہنسی آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیڈ گورننس کی واضح مثال ہر دو مہینے بعد ڈپٹی کمشنرز کے تبادلے ہیں، جس سے انتظامی امور میں تسلسل اور پائیداری متاثر ہوتی ہے۔ نواب اسلم رئیسانی

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

نے زور دیا کہ اس قسم کے بار بار تبادلے سرکاری کارکردگی اور عوامی خدمت کے لیے نقصان دہ ہیں اور اس طرح کے اقدامات بیڈ گورننس کے زمرے میں آتے ہیں۔

جبری گمشدگی، وی بی ایم پی کے احتجاجی کیمپ کو 603 روز مکمل

مختلف مکاتب فکر کے افراد کا دورہ، لاپتہ افراد کی بازیابی تک احتجاج جاری رہیگا، نصر اللہ بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پریس کلب کے سامنے جبری گمشدگیوں کے خلاف وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی جانب سے قائم احتجاجی کیمپ کو 6031 دن مکمل ہو گئے۔ اس موقع پر مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے کیمپ کا دورہ کیا اور لاپتہ افراد کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کیا۔ شرکاء نے جبری گمشدگیوں کے خاتمے اور لاپتہ افراد کی فوری بازیابی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ مسئلہ نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ معاشرے کے لیے سنگین انسانی حقوق کا بحران ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ادارے آئین اور قانون کے مطابق اقدامات کریں اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔ وی بی ایم پی

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ کا کہنا ہے کہ احتجاجی کیمپ کا طویل عرصے تک جاری رہنا اس بات کی علامت ہے کہ جبری گمشدگیوں کا مسئلہ تاحال حل طلب ہے اور جب تک لاپتہ افراد کی بازیابی عمل میں نہیں آتی احتجاج جاری رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 17 DEC 2025 Page No. 23

2025ء دس بینک ڈکیتیوں، 2 کیش وین لوٹنے کے واقعات میں 44 کروڑ 66 لاکھ کا نقصان

فائرنگ کے تبادلے میں ایک سی ٹی ڈی اہلکار سمیت دو افراد جاں بحق اور دو پولیس اہلکاروں سمیت تین افراد زخمی ہوئے

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) رواں سال میں ایف حب مند تربت اور پنجگور میں 10 بینکوں میں ڈکیتی اور دو کیش وین لوٹنے کے واقعات میں مسلح افراد 44 کروڑ 66 لاکھ کی نقدی اڑا لے گئے جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں ایک سی ٹی ڈی اہلکار سمیت دو افراد جاں بحق اور دو پولیس اہلکاروں سمیت تین افراد زخمی ہوئے۔ سب سے بڑی واردات میں تربت سے کراچی کیش لے جانے والی سیکورٹی کمپنی کی گاڑیوں سے 22 کروڑ 15 لاکھ روپے لوٹ لیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق فروری 2025 میں مسلح افراد نے حب میں دو بینکوں سے 20 لاکھ، 7 مارچ کو مند میں پرائیویٹ بینک سے 22 لاکھ روپے اور اسی روز تربت مند میں مسلح افراد نے سوروئی بینک برانچ پر دھاوا بول کر عملے کو یرغمال بنا لیا اور 22 لاکھ 13 ہزار 750 روپے لوٹ کر فرار ہو گئے۔ خوش قسمتی سے واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ 25 مارچ کو تربت ہی کے علاقے کلاتک میں حبیب بینک کی برانچ سے 15 لاکھ سے زائد لوٹ لئے گئے۔ 10 اپریل کو تربت کے علاقے ڈسرآباد میں واقع بینک برانچ سے 24 لاکھ نقد اور قیمتی اشیا لے کر فرار ہو گئے۔ 3 مئی کو تربت ہی کے بینک سے 2 کروڑ 52 لاکھ 10 ہزار 8 سو روپے لوٹ لیے گئے۔ ڈکیتی کی تازہ واردات میں گزشتہ روز 15 دسمبر کو پنجگور میں مسلح افراد نے چتکان بازار میں تین بینکوں پر حملہ کر دیا۔ سی ٹی ڈی اہلکاروں نے مسلح افراد کا مقابلہ کیا۔ شدید فائرنگ سے ایک سی ٹی ڈی اہلکار اور ایک شہری جاں بحق جبکہ دو پولیس اہلکار اور ایک شہری شدید زخمی ہوئے۔ حملہ آور تین بینکوں میزان بینک سے 8 کروڑ 65 لاکھ 89 ہزار پانچ سو، مسلم کمرشل بینک سے 8 کروڑ 42 لاکھ 61 ہزار چار سو سینتالیس، اور حبیب بینک سے دو کروڑ سات لاکھ 29 ہزار چھ سو آٹھ روپے مجموعی طور پر 19 کروڑ 15 لاکھ سے زائد کی رقم لوٹ کر فرار ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق سوراب اور بھاگناڑی میں بھی بینکوں کو لوٹنے کی کوشش کو ناکام بنایا گیا۔

کوئٹہ: سنی نالہ میں پولیس آپریشن، دو منشیات فروش ہلاک

دیگر فرار ہونے میں کامیاب، بھاری مقدار میں منشیات اور اسلحہ قبضے میں لے کر ٹھکانوں کو مسمار کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس کے سنی نالے میں نائٹ آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں دو منشیات فروش ہلاک ہو گئے جبکہ دیگر منشیات فروش فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ پولیس نے بھاری مقدار میں منشیات اور اسلحہ قبضے میں لے کر ٹھکانوں کو مسمار کر دیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد آصف خان کو اطلاع ملی تھی کہ دیگر فرار ہونے میں کامیاب، بھاری مقدار میں منشیات اور اسلحہ قبضے میں لے ٹھکانوں کو مسمار کر دیا گیا بدنام زمانہ منشیات فروش سنر خان اور عبداسلام عرف لالہ اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ سنی نالے میں منشیات لے کر آیا ہوا ہے جس پر ایس پی سٹی نعمان کی سربراہی میں سٹی اور سول لائن ڈی ایس پی انور علی اور ایس ایچ اوز نے بھاری نفری کے ہمراہ گزشتہ شب نائٹ آپریشن کیا اس دوران منشیات فروشوں نے پولیس کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کر دی تاہم پولیس نے بھی فوری جوابی کارروائی کی فائرنگ کی جس کے نتیجے میں منشیات فروش سنر خان اور عبدالسلام عرف لالہ موقع پر ہی ہلاک جبکہ دیگر ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے پولیس نے نالے میں قائم ٹھکانوں کو مسمار کر کے بھاری مقدار میں منشیات اور اسلحہ قبضے میں لے کر لاشوں کو سول ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں مردہ خانے میں رکھ دی گئیں۔ پولیس نے بتایا مارے جانے والے منشیات فروش سنی نالے سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں منشیات سپلائی کرتے تھے اور پولیس کو بھی مطلوب تھے۔

INTEKHAB QUETTA

صادق آباد سے کوئٹہ آنیوالی بس سے اغوا 11 مسافر بازیاب

علاقے کی ناکہ بندی

مغوی سومیانی کے علاقے سے بازیاب کرائے گئے، مزید مسافروں کی بازیابی کیلئے جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جا رہی ہے: پولیس افسر

گھوٹکی (آئی این پی) سندھ کے ضلع گھوٹکی میں گدو کشمور روڈ پر بس سے اغوا کیے گئے 19 میں سے 11 مسافر بازیاب کرا لئے گئے۔ ڈی ایس پی اوباڑو کا کہنا ہے کہ مغویوں کو سومیانی میں مقابلے کے بعد بازیاب کرایا گیا، مزید مغویوں کی بازیابی کے لئے علاقے کی ناکہ بندی کر دی گئی۔ پولیس اور رینجرز کی جانب سے ڈاکوؤں کا تعاقب جاری ہے، ڈرون کی مدد سے کارروائی کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق پیر ومنگل کی درمیانی شب گھوٹکی میں ڈاکوؤں نے 19 مسافروں کو اغوا کر لیا تھا۔ اس حوالے سے پولیس کا کہنا تھا کہ ڈاکوؤں نے مرید شاخ کے قریب گدو کشمور روڈ پر مسافر بس پر حملہ کیا بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

اور مسافروں کو اغوا کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق بس میں خواتین سمیت 25 افراد سوار تھے، ڈاکو خواتین کو چھوڑ کر 19 مردوں کو اپنے ساتھ لے گئے۔ پولیس کے مطابق ڈاکوؤں نے فائرنگ بھی کی جس سے بس کے شیشے ٹوٹ گئے۔ مسافر بس صادق آباد سے کوئٹہ جا رہی تھی۔ مسافروں کے اغوا کے بعد پولیس اور رینجرز کو ڈاکوؤں کے تعاقب میں روانہ کیا گیا۔

ڈیرہ مراد جمالی اور چھتر میں دو موٹر سائیکلیں چھین لی گئیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور چھتر میں دو افراد سے دو موٹر سائیکل چھین لی گئیں۔ ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

تھانے کی حدود فیضان مدینہ مسجد کے قریب مسلح افراد ایاز احمد پلال سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے پولیس تھانہ چھتر کے علاقے اوٹہ مین چار نامعلوم افراد نے گن پوائنٹ پر نادر علی کھوسہ سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 17 DEC 2025 Page No. 24

لاکھڑا گدڑی چینل منصوبہ کاغذوں تک محدود، محکمہ آبپاشی کی ملی بھگت سے ٹھیکیدار غائب

2022ء سے قبل منظور ہونے والے منصوبے پر کوئی عملی کام نظر نہیں آرہا زیرزمین پانی نیچے جانے سے زمیندار پریشان

منصوبے کے سات کروڑ روپے کہاں گئے، عوامی حلقے بے روزگاری کے باعث لوگ نقل مکانی کرکے دوسرے شہر جانے پر مجبور ہیں، مقامی افراد

لاکھڑا (نمائندہ انتخاب) گدڑی چینل منصوبہ ناکام 7 کروڑ روپے کہاں گئے؟ زمیندار تباہ و برباد محکمہ ایریگیشن خاموش، ٹھیکیدار غائب، ضلعی انتظامیہ بھی چپ محکمہ ایریگیشن کی مجرمانہ غفلت، افسر کنفوذ، ٹھیکیدار رفو چکر ہوگیا تفصیلات کے مطابق لاکھڑا کے علاقے گدڑی میں محکمہ ایریگیشن کی سنگین بدانتظامی کے باعث گدڑی چینل پر کئی سال سے کام بند پڑا ہے، جس کے نتیجے میں وسیع زرعی رقبہ غیرآباد ہو چکا ہے جس سے زمیندار شدید مشکلات کا شکار ہیں زراعت اور مال مویشی پر انحصار کرنے والے خاندانوں کا واحد ذریعہ معاش تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے ذرائع کے مطابق گدڑی چینل بحالی منصوبہ 2022 سے بقیہ نمبر41 صفحہ5پر

قبل منظور کیا گیا تھا جس کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے 7 کروڑ روپے مختص کیے گئے اور اسے مقررہ وقت کے اندر مکمل ہونا تھا تاہم افسوسناک امر یہ ہے کہ کئی سالوں گزرنے کے باوجود منصوبے پر عملی کام نظر نہیں آرہا عوام سوال اٹھا رہے ہیں کہ جب اتنے سال گزر گئے تو پیش رفت صفر کیوں ہے؟ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس صورتحال کی ذمہ داری محکمہ ایریگیشن کے متعلقہ حکام پر عائد ہوتی ہے جن کی نگرانی میں یہ منصوبہ آج تک کاغذی کارروائی سے آگے نہ بڑھ سکا۔ تاحال نہ کسی افسر سے باز پرس ہوئی اور نہ ہی کسی کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ گدڑی چینل کی بندش کے باعث سینکڑوں ایکڑ زرعی زمین بنجر بن چکی ہے، زیرزمین پانی کی سطح مسلسل نیچے جا رہی ہے، مال مویشی پانی اور چارے کی کمی سے لقمہ اجل بن رہے ہیں جبکہ درجنوں خاندان بے روزگاری اور غربت کا شکار ہو چکے ہیں۔ مقامی معیشت جو مکمل طور پر زراعت سے جڑی ہے، آج مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ مقامی زمینداروں کا کہنا ہے کہ محکمہ ایریگیشن گویا بستر بچھا کر گہری نیند سو چکا ہے، جبکہ ٹھیکیدار منظر عام سے ایسے غائب ہیں جیسے اس منصوبے کا کبھی وجود ہی نہ تھا۔ عوامی منصوبوں میں اس قسم کی بدانتظامی اور مبینہ کرپشن سے نہ صرف عوام کا اعتماد مجروح ہو رہا ہے بلکہ حکومت بلوچستان کی ساکھ پر بھی سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو خدشہ ہے کہ گدڑی بھی لسبیلہ کی پسماندہ تحصیل لیاری کی طرح غیرآباد ہو جائے گا اور لوگ روزگار کی تلاش میں دوسرے شہروں کی جانب نقل مکانی پر مجبور ہو جائیں گے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان عالیانی سے مطالبہ کیا ہے کہ گدڑی چینل منصوبے کا فوری ٹیکنیکل و فرانزک آڈٹ کرایا جائے، ذمہ دار افسران اور ٹھیکیداروں کے خلاف شفاف انکوائری اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، اور گدڑی چینل کی فوری بحالی کو یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر عوام احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے۔

حب صنعتی ایریا نظر چورنگی و قرب و جوار میں غیر معیاری اشیاء خورد و نوش کی فروخت جاری

ہوٹلوں میں غیر رجسٹرڈ و مضر صحت آئل و گھی کا استعمال، شہری مختلف بیماریوں کا شکار ہونے لگے، من مانی قیمتیں وصول کرنے کا نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر کے مختلف علاقوں سمیت صنعتی ایریا نظر چورنگی و قرب و جوار میں غیر معیاری اشیاء خورد و نوش کی فروخت جاری ہے، مختلف ہوٹلوں میں غیر رجسٹرڈ اور مضر صحت کوکنگ آئل و گھی کے استعمال کی وجہ سے شہری مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے، حب انتظامیہ اور ادارہ فوڈ اتھارٹی کے حکام دفاتر تک محدود ہیں، غیر معیاری اشیاء خورد و نوش فروخت کرنے والے دیدہ دلیری سے بیماریاں بانٹنے لگے، شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں، دوسری جانب منافع خور اشیاء خورد و نوش کی منہ مانگی قیمتیں وصول کر رہے ہیں انتظامیہ کی جانب سے جاری پرائس لسٹ پس پشت ڈال دی گئی، اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ حب شہر اور صنعتی ایریا نظر چورنگی میں قائم ہوٹلز اور دیگر اشیائے خورد و نوش کے مراکز میں ناقص اور مضر صحت اشیاء کی فروخت جاری ہے تو دوسری جانب صفائی کی ابتر صورتحال ہے۔ سرکار کی جانب سے مقرر کردہ وزن سے کم روٹی تیار کر کے فروخت کی جا رہی ہے۔ متعلقہ ذمہ داران ضلعی انتظامیہ بقیہ نمبر36 صفحہ5پر

اور محکمہ خوراک کے اہلکاروں نے بھی اس سارے کھیل پر آنکھیں بند کر کے خاموشی کا روزہ رکھا ہوا ہے اور تمام بازاروں میں تیار ہونے والی خوراک اور نرخ ناموں کی کسی نے پوچھنے کی زحمت گوارا نہیں کی، عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ فوڈ کے اہلکار فوری طور پر حب شہر اور نظر چورنگی کے ہوٹلوں میں کے خلاف کارروائی اور اشیاء خورد و نوش کا معیار چیک کیا جائے جبکہ من مانی قیمتیں وصول کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔

کوئٹہ میں لوکل بسوں کی بندش

شہریوں کیلئے سفر عذاب بن گیا

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف روٹس پر لوکل بسوں کی بندش اور گرین بسوں کی کمی اور عدم دستیابی کے باعث شہریوں کیلئے آمدورفت کڑا امتحان بن گیا، دوسری جانب رکشہ مالکان کی لوکل بسوں کی بندش کے باعث چاندی ہوگئی، حکومت کی جانب سے صوبے کے مختلف بقیہ نمبر57 صفحہ5پر

جانب رکشہ مالکان کی لوکل بسوں کی بندش کے باعث چاندی ہوگئی، حکومت کی جانب سے صوبے کے مختلف اضلاع کو جانے والی بسوں، ویگنوں کو بھی نئی گاڑیاں چلانے کے احکامات دیئے جا رہے ہیں جبکہ گاڑیاں پرانی ہونے کی پاداش میں بھاری بھرکم چالان بھی وصول کیے جا رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بلیلی، نواں کلی، ہنہ، سریاب و دیگر روٹس پر چلنے والے پرانی لوکل بسوں کے خلاف کارروائیوں میں تیزی اور ان کی بندش کے بعد کوئٹہ کے شہریوں کے لئے شہر و اس کے مضافاتی علاقوں تک آمدورفت کڑا امتحان بن گیا، شہر میں بلیلی اور سریاب کے روٹس پر گنی چنی گرین بسیں چلتی ہیں جن میں تل دھرنے کو جگہ نہیں ملتی اور شہر کے مختلف علاقوں تک سامان لانا اور لیجانا بھی شہریوں کیلئے نیا درد سر بن چکا ہے، حکومت، ٹرانسپورٹ اتھارٹیز اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے نومبر تک شہر کے مختلف روٹس پر گرین بسوں کو چلانے کا اعلان اور وعدہ ابھی تک تشنہ طلب ہے بلکہ صورتحال سے رکشہ مالکان نے فائدہ اٹھانا شروع کر دیا اور انتہائی کم فاصلے کے بھاری بھرکم کرائے وصول کیے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 DEC 2025 Page No. 25

بلوچستان حکومت کا زرعی شعبے کی ترقی اور قلت آب کے مسئلے کے حل کیلئے کاوشیں قابل ستائش!

لی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ ام سے متعلق قائم پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز، نامزد ن کمیٹی، صوبائی وزراء اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت ۔ اجلاس میں بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر وار کرنے کے لیے ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی غ کے ایک اہم منصوبے کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ یہ ابتدائی مرحلے میں بلوچستان کے دس اضلاع میں شروع کیا جائے گا جبکہ منصوبے کی کامیابی اور مؤثر نتائج کی بنیاد پر اسے مرحلہ یگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی۔ پارلیمانی کمیٹی اجلاس میں بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہائیڈروپونکس جیسے جدید زرعی نظام کم پانی استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر یں جو بلوچستان جیسے خشک اور پانی کی قلت سے متاثرہ صوبے لیے نہایت موزوں ہے۔ منصوبے سے نہ صرف زرعی پیداوار میں ہوگا بلکہ کسانوں کے لیے روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اجلاس کے دوران صوبے میں جاری آبپاشی کے بوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، متعلقہ حکام نے ستان میں زیر تعمیر اور مختلف مراحل میں موجود ڈیمز کے منصوبوں تعلق بریفنگ دی جس میں منصوبوں کی رفتار، تکمیل کی صورتحال پیش چیلنجز پر روشنی ڈالی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کم پانی میں زیادہ پیداوار ید زراعت کی بنیادی ضرورت ہے اور صوبائی حکومت زرعی شعبے جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہائیڈروپونکس منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کے لیے نئی معاشی راہیں کھولے گا اور صوبے کو زرعی خودکفالت کی جانب لے جانے میں گار ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے گوادر کے حوالے سے گفتگو کرتے ئے کہا کہ وہاں دو سال سے زائد عرصے سے بارشیں نہ ہونے باعث قلتِ آب کے سنگین مسائل درپیش ہیں۔ انہوں نے ح کیا کہ گوادر میں زیر تعمیر ڈیمز کو صرف آبنوشی کے مقاصد کے یے استعمال میں لایا جائے گا تاکہ شہریوں کو پینے کے صاف پانی ی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے گوادر میں جاری ڈیمز کے منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت بھی کی۔ پاشی اور ڈیمز کے منصوبے بلوچستان کے زرعی مستقبل کے ضامن ہیں اور پائیدار ترقی کے لیے منصوبہ بندی کے ساتھ عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ صوبائی حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہِ راست عوام تک پہنچیں۔ بلوچستان زرعی صوبہ ہے ایک بڑی آبادی کا ذریعہ معاش زراعت کے شعبے سے وابستہ ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے آبپاشی کے منصوبوں کی تکمیل سے پیداواری صلاحیت بڑھے گی، غذائی اجناس کی صرف ضروریات پوری ہونگی بلکہ زرعی شعبہ کو بھی ترقی ملے گا جس سے کسان اور عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ بلوچستان میں ڈیمز کی تعمیر موجودہ حالات میں نہایت ضروری ہے تاکہ قلت آب کا دیرینہ مسئلہ حل ہو بز گوادر میں پانی بحران کا مستقل حل ضروری ہے۔ بلوچستان میں موجود مسائل پر صوبائی حکومت کی جانب سے سنجیدہ کوششیں قابل ستائش ہیں۔ امید ہے کہ حکومت عوامی مفاد اور صوبے کی ترقی اور خوشحالی سے جڑے منصوبوں کی تکمیل کو ترجیح دے گی تاکہ بلوچستان معاشی حوالے سے ترقی کرے اور لوگوں کے مسائل حل ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No.

17 DEC 2025 26

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجودہ ہے جس کی بناء پر اس وقت وہ ہر شعبہ زندگی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بلوچستان نے بڑے نامور کھلاڑی پیدا کیے ہیں جن میں فٹ بال، کراٹے، باکسنگ اور دوسرے کھیلوں کے کھلاڑی شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیم کے میدان میں بھی بلوچستان کے نوجوانوں نے کارنامے سرانجام دیے ہیں۔ اسی وجہ سے اس وقت نہ صرف صوبے میں بلکہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سمیت دیگر علاقوں میں بلوچستان کے افسران خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کی ایک بہت بڑی تعداد سیکیورٹی فورسز میں بھی ہے۔ صوبے کی خواتین بھی اس دوڑ میں پیچھے نہیں جو ڈپٹی کمشنرز کے عہدوں کے ساتھ دیگر اہم عہدوں پر بھی فائز ہیں۔

گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملٹری کالج سوئی میں یوم والدین کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ جسے درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے۔ اس صلاحیت کو درست سمت اور سازگار ماحول فراہم کر کے قومی اثاثہ بنایا جا سکتا ہے۔ صوبائی حکومت نوجوانوں کی تعلیم، تربیت اور شخصیت سازی کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ اور ملٹری کالج سوئی جیسے اداروں کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ معیاری تعلیم، کردار سازی اور ہمہ جہت تربیت ہی وہ مضبوط بنیاد ہے جس پر قوموں کا مستقبل تعمیر ہوتا ہے۔ اور ملٹری کیڈیٹ کالجز اس قومی مقصد کے حصول میں نہایت موثر کردار ادا کر رہے ہیں۔ جہاں نوجوانوں کو عملی استعداد کے ساتھ نظم و ضبط، قیادت، حب الوطنی اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملٹری کالج سوئی جیسے ادارے بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف معیاری تعلیم بلکہ عملی تربیت، عسکری روایت اور مثبت اقدار سے بھی ہم آہنگ کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ ملٹری کالج سوئی کے سال دوئم کے طلباء کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہونے کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف اور حقیقت پر مبنی ہے۔ ہم نے مذکورہ سطور میں صوبے کے نوجوانوں کے حوالے سے واضح کر دیا ہے۔ ان کا اہم شعبوں پر فائز ہونا ان کی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹیوں میں پڑھانے کا اعلان بھی کیا ہے جو کہ قابل تعریف بات ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی حکومت کو بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیت کا فائدہ ان کو دینے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ ان کے وفاق میں ملازمت کے کوٹے میں نہ صرف فوری طور پر اضافہ کرنا چاہیے بلکہ ان کو ملازمتیں دینی چاہئیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بلوچستان کے جعلی ڈومیسائل پر اسلام آباد میں ایسے نوجوانوں کو نوکریاں دی گئی ہیں جن کو یہ پتہ ہی نہیں کہ ان کا ڈومیسائل صوبے کے ایسے ضلع کا بنا ہوا ہے جو انہوں نے خواب میں بھی نہیں دیکھا ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی کھیلوں میں نمایاں نمائندگی دینی چاہیے۔ جو کہ اس وقت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ ملک کی قومی کھیلوں کی ٹیموں میں شامل کھلاڑیوں کی اکثریت صلاحیت کی بناء پر نہیں بلکہ سفارش، اقرباء پروری اور دیگر ذرائع سے لائے گئے ہیں جو کہ اہل نوجوانوں کے حقوق پر بہت بڑے ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے اس کا ازالہ ہونا چاہیے۔ کیونکہ یہ بلوچستان کے نوجوانوں کا حق ہے جوان کو بلا تفریق دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 17 DEC 2025 Page No. 27

عوام کے تحفظ، ریاستی رٹ کے قیام کیلئے پرعزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملک بھر میں دفتروں اور املاک پر ہونے والے مسلح حملوں کے واقعات پر سی ٹی ڈی اور پولیس کے بروقت، پیشہ ورانہ اور جرات مندانہ رسپانس کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی فوری اور موثر کارروائی نے ممکنہ طور پر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جو پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ سیکیورٹی فورسز کی فوری اور موثر کارروائی نے ممکنہ طور پر بڑے جانی و مالی نقصان کو روک لیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سی ٹی ڈی اور پولیس کے جوانوں نے غیر معمولی بہادری، جانفشانی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جو پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ انہوں نے کارروائی کے دوران شہید ہونے والے سی ٹی ڈی کانسٹیبل درانخان کی بے مثال جرات، فرض شناسی اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید درانخان نے جان کی پرواہ کیے بغیر فرائض کی انجام دہی کرتے ہوئے وطن اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان نچھاور کی جس پر پوری قوم انہیں خراج عقیدت پیش کرتی ہے شہید درانخان جیسے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا قوم ان کے لہو کی مقروض ہے میر سرفراز بگٹی نے واقعے میں شہید ہونے والے شہری کی ناگہانی موت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ ریاست پوری قوت، عزم اور یکسوئی کے ساتھ ملک دشمن اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی بلوچستان میں دہشت گردی، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔۔ ریاست پوری قوت، عزم اور یکسوئی کے ساتھ ملک دشمن اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔ امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ خاران میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی اداروں، بلوچستان پولیس اور سی ٹی ڈی کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انتہائی مطلوب دہشت گردوں کی گرفتاری اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ عوام کے تحفظ اور ریاستی رٹ کے قیام اور پائیدار امن کے لیے ہماری جدوجہد پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 17 DEC 2025 Page No. 22

زرعی شعبے میں مثبت اور اطمینان بخش تبدیلی۔شکریہ وزیراعلیٰ بلوچستان !!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام سے متعلق قائم پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا ہے۔جس میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی کے فروغ کے ایک اہم منصوبے کی منظوری دی گئی اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہائیڈروپونکس جیسے جدید زرعی نظام کم پانی کے استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جو بلوچستان جیسے خشک اور پانی کی قلت سے متاثرہ صوبے کے لئے نہایت موزوں ہیں۔اس منصوبے سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ کسانوں کے لئے روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔جلاس کے دوران صوبے میں جاری آبپاشی کے منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔متعلقہ حکام نے بلوچستان میں زیرتعمیر اور مختلف مراحل میں موجود ڈیمز کے منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی جس میں منصوبوں کی رفتار، تکمیل کی صورتحال اور درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالی گئی۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کم پانی میں زیادہ پیداوار جدید زراعت کی بنیادی ضرورت ہے اور صوبائی حکومت زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہائیڈروپونکس منصوبہ بلوچستان کے کسانوں کے بلئے نئی معاشی راہیں کھولے گا اور صوبے کو زرعی خودکفالت کی جانب لے جانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ہائیڈروپونکس منصوبہ بلوچستان کے زرعی شعبے میں مثبت ،جدت سے ہم آہنگ ایک انتہائی اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے جس کی معیشت کا انحصار بڑی حد تک زراعت پر رہا ہے۔یہاں کے دیہی معاشرے کی بنیاد کھیتی باڑی، باغبانی اور مال مویشی پر قائم ہے۔اگرچہ یہ صوبہ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے،مگر بدقسمتی سے طویل عرصے تک اس کے زرعی شعبے کو وہ توجہ نہ مل سکی جس کا یہ مستحق تھا۔پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت قائم پارلیمانی کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں ہائیڈروپونکس کے ذریعے جدید زرعی نظام کے قیام اور باغبانی کے فروغ کے منصوبے کی منظوری نے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ حکومت محض روایتی پالیسیوں پر انحصار نہیں کر رہی بلکہ جدید تقاضوں کے مطابق عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔اس منصوبے کا آغاز بلوچستان کے دس اضلاع سے کیا جانا ایک حقیقت پسندانہ اور دانشمندانہ فیصلہ ہے، تاکہ تجرباتی بنیادوں پر اس کے نتائج کا جائزہ لیا جا سکے اور کامیابی کی صورت میں اسے پورے صوبے تک پھیلایا جا سکے۔ہائیڈروپونکس نظام دنیا بھر میں کم پانی کے استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کا مؤثر ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔بلوچستان جیسے صوبے کے لئے جہاں پانی کی قلت ایک دیرینہ مسئلہ ہے، یہ نظام انتہائی موزوں ثابت ہو سکتا ہے۔موجودہ حکومت کا یہ فیصلہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔پارلیمانی کمیٹی کا اس نکتے پر اتفاق کہ جدید زرعی ٹیکنالوجی پانی کے بحران سے نمٹنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے،صوبے کے زرعی مستقبل کے لئے ایک مثبت پیغام ہے۔یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ بلوچستان کا زرعی شعبہ نہ صرف غذائی ضروریات پوری کرتا ہے بلکہ صوبے کی بڑی آبادی کے روزگار کا بنیادی ذریعہ بھی ہے۔اندازوں کے مطابق صوبے کے ستر فیصد سے زائد افراد کا روزگار کسی نہ کسی صورت میں زراعت سے وابستہ ہے۔دیہی علاقوں میں رہنے والے خاندانوں کے لئے زمین، باغات اور فصلیں ہی ان کی معیشت کا مرکز ہیں۔یہی وجہ ہے کہ زرعی شعبے کی ترقی دراصل سماجی استحکام اور غربت میں کمی کی ضمانت ہے۔زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے فروغ سے کسانوں کے لئے معاشی مواقع میں اضافہ ہوگا۔کم زمین اور کم پانی میں زیادہ پیداوار حاصل ہونے سے کسانوں کی آمدنی بہتر ہوگی اور صوبے میں معاشی سرگرمیاں فروغ پائیں گی۔اس کے ساتھ ساتھ نوجوان نسل کو زراعت کی طرف راغب کرنے میں بھی یہ منصوبے اہم کردار ادا کریں گے، جو مستقبل میں ایک مضبوط زرعی معیشت کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔یہ بات پورے اعتماد کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کی پالیسیاں بلوچستان کے وسیع تر مفاد میں ہیں۔زرعی شعبے پر خصوصی توجہ، پانی کے مسائل کے حل کے لئے ٹھوس اقدامات اور جدید زرعی نظام کے فروغ سے صوبے میں ترقی اور خوشحالی کی نئی راہیں کھلیں گی۔وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ عملی اقدامات، درست سمت اور عوام دوست پالیسیوں کے ذریعے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا ہم خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل اور اہم شعبوں کی ترقی جدت واستحکام کے لئے سنجیدہ بھی ہیں اور ان کی قیادت میں موجودہ حکومت اس بابت دوٹوک عمل اقدامات بھی اٹھا رہی ہے زرعی شعبے کے حوالے سے کیا گیا فیصلہ نہایت اہم، بروقت اور دور اندیشی پر مبنی ہے، جس نے صوبے کی زرعی سمت میں ایک مثبت اور اطمینان بخش تبدیلی کی بنیاد رکھ دی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 17 DEC 2025 Page No. 29

ہائیڈروپونکس منصوبے کی منظوری۔ بلوچستان کے زرعی مستقبل کی ضمانت

منگل کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِصدارت پی ایس ڈی پی پروگرام سے متعلق قائم پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں صوبے میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ہائیڈروپونکس کی سہولیات کے قیام اور باغبانی کے فروغ کے ایک اہم منصوبے کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ یہ منصوبہ ابتدائی مرحلے میں بلوچستان کے دس اضلاع میں شروع کیا جائے گا جبکہ منصوبے کی کامیابی اور موثر نتائج کی بنیاد پر اسے مرحلہ وار دیگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ہائیڈروپونکس جیسے جدید زرعی نظام کم پانی کے استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں جو بلوچستان کے لئے نہایت موزوں ہیں۔ اس منصوبے سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ کسانوں کے لئے روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ ہائیڈروپونکس جسے زرعی ماہرین بغیر مٹی کے کاشتکاری بھی کہتے ہیں دراصل باقی دنیا میں تو کافی آزمودہ ہے مگر ہمارے ہاں اب تک یہ منفرد خیال کیا جاتا ہے موسمی درجہ حرارت کو کنٹرول کر کے کی جانے والی کاشتکاری کا یہ منصوبہ اگر کامیاب رہتا ہے تو اس کی بدولت بلوچستان کی زرعی خودکفالت یقینی ہے اور یہ بلوچستان کے زرعی مستقبل کی ضمانت بھی ہوگا زراعت بلوچستان کا سب سے بڑا پیداواری شعبہ ہے اور یہ شعبہ ہمیشہ سے بلوچستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی رہا ہے مگر کیا کیا جاسکتا ہے کہ مسلسل عدم توجہی، خشک سالی، قلتِ آب اور جدید سہولیات کے فقدان کے باعث یہ اہم اور کلیدی شعبہ زبوں حالی کا شکار رہا۔ ایسے حالات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ہائیڈروپونکس منصوبے کی منظوری ایک نہایت بروقت، دوراندیش اور قابلِ تحسین اقدام ہے ابتدائی مرحلے میں اس منصوبے کا آغاز بلوچستان کے دس اضلاع سے کیا جائے گا، جبکہ اس کی کامیابی کی صورت میں مرحلہ وار دیگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی بلوچستان جیسے خشک اور نیم صحرائی خطے میں روایتی زراعت کے ساتھ ساتھ جدید زرعی طریقوں کو اپنانا وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے ہائیڈروپونکس ایک ایسا جدید زرعی نظام ہے جس میں مٹی کے بغیر، کم پانی کے استعمال کے ساتھ زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ بلوچستان میں جہاں پانی کی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے، وہاں ہائیڈروپونکس جیسی ٹیکنالوجی زرعی انقلاب برپا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ پارلیمانی کمیٹی کا اس بات پر اتفاق کرنا کہ یہ نظام کم پانی میں زیادہ پیداوار دینے میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے، حکومت کی زرعی بصیرت اور زمینی حقائق سے آگاہی کا واضح ثبوت ہے۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا پیداواری شعبہ زراعت ہے، جس سے صوبے کی کم از کم ستر فیصد سے زائد آبادی کا روزگار براہِ راست یا بالواسطہ طور پر وابستہ ہے۔ دیہی علاقوں میں بسنے والے لاکھوں افراد کھیتی باڑی، باغبانی، مال مویشی اور زرعی اجناس کی پیداوار کے ذریعے اپنی روزی روٹی کماتے ہیں۔ بلوچستان میں سیب، انگور، انار، آڑو، خوبانی، چیری، کھجور، بادام، پستہ، آلو، پیاز، ٹماٹر اور دیگر بے شمار پھل اور سبزیاں کاشت کی جاتی ہیں۔ ایک وقت تھا جب بلوچستان کو بجا طور پر پاکستان کا فروٹ باسکٹ کہا جاتا تھا۔ یہاں کے باغات ملکی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ بیرونِ ملک برآمدات کا بھی اہم ذریعہ تھے۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعد کے برسوں میں مسلسل حکومتی عدم توجہی، طویل خشک سالی، زیرِزمین پانی کی سطح میں خطرناک حد تک کمی، جدید زرعی سہولیات کے فقدان اور کسانوں کو مناسب رہنمائی نہ ملنے کے باعث یہ فروٹ باسکٹ آہستہ آہستہ خالی ہوتا چلا گیا۔ اب یہ امر باعثِ اطمینان ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت نے زرعی شعبے کی اہمیت اور افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر بھرپور توجہ مرکوز کی ہے۔ ہائیڈروپونکس منصوبے کی منظوری محض ایک ترقیاتی اسکیم نہیں بلکہ یہ اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان کو دوبارہ زرعی خودکفالت کی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔ یہ اقدام قابلِ تحسین بھی ہے اور لائقِ ستائش بھی کہ حکومت نے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کا فیصلہ کیا ہے، جو عالمی سطح پر کامیاب ثابت ہو چکی ہے۔ اجلاس کے دوران صوبے میں جاری آبپاشی منصوبوں اور زیرِتعمیر ڈیمز کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جانا اس بات کی دلیل ہے کہ صوبائی حکومت محض منصوبوں کے اعلانات تک محدود نہیں بلکہ ان پر عملی پیش رفت کو بھی یقینی بنا رہی ہے بلوچستان میں پانی کی قلت ایک مستقل مسئلہ ہے دوران اجلاس وزیراعلیٰ نے گوادر میں جاری ڈیمز کے منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ آبپاشی اور ڈیمز کے منصوبے بلوچستان کے زرعی مستقبل کے ضامن ہیں اور پائیدار ترقی کے لئے منصوبہ بندی کے ساتھ عملی اقدامات ناگزیر ہیں صوبائی حکومت اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہِ راست عوام تک پہنچیں۔ آبپاشی اور ڈیمز کے منصوبے بلاشبہ بلوچستان کے زرعی مستقبل کے ضامن ہیں۔ پانی کی دستیابی کے بغیر نہ زراعت ترقی کر سکتی ہے اور نہ ہی معیشت مستحکم ہو سکتی ہے ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات براہِ راست عوام تک پہنچنے چاہئیں ہائیڈروپونکس منصوبے سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ کسانوں کے لئے روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ جدید زرعی نظام کے تحت کسان کم رقبے میں زیادہ پیداوار حاصل کر سکیں گے، جس سے ان کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ نوجوانوں کو جدید زراعت کی طرف راغب کرنے میں بھی یہ منصوبہ اہم کردار ادا کرے گا، جو دیہی علاقوں سے شہروں کی طرف ہجرت کو روکنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت زرعی شعبے کی بحالی اور ترقی کے لئے مخلصانہ کوششیں کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کے اٹھائے گئے یہ اقدامات بلوچستان کو ایک بار پھر پاکستان کا فروٹ باسکٹ بنانے کی سمت درست قدم ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان منصوبوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے، کسانوں کو جدید تربیت فراہم کی جائے، پانی کے ضیاع کو روکا جائے اور جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جائے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ہائیڈروپونکس منصوبے کی منظوری، آبپاشی اور ڈیمز پر توجہ اور زرعی شعبے کی بحالی کے لئے موجودہ حکومت کی پالیسیاں صوبے کے روشن مستقبل کی نوید ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل، زراعت، معدنیات، توانائی اور دیگر شعبوں کی جدت بہتری و استحکام کے لئے موجودہ حکومت کے اقدامات قابلِ ستائش اور اطمینان بخش ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 17 DEC 2025 Page No. 30

Balochistan's Silent Climate Emergency

Balochistan is facing a quiet crisis. The climate is changing, and the province is on the front lines. This is not a distant threat. It is happening now. The evidence is all around us. For years, Balochistan has been dry. Now, it is becoming a desert. Rain patterns have become unpredictable. When the rain does come, it often arrives as devastating floods. Then, long droughts return for many months. Farmers watch their crops fail. Herders lose their animals. The water crisis is severe. Underground water levels are dropping fast. Many wells have run dry. Rivers and seasonal streams are often empty. Coastal areas face a different threat. Rising sea levels are pushing saltwater into freshwater sources. This makes water undrinkable and kills the land. This environmental stress hurts everyone. It destroys livelihoods in farming and fishing. It forces people to leave their villages for cities. This adds pressure on urban areas. It also fuels poverty and can create social tension. The land itself is becoming poorer and less able to support life. But there is hope. We are not powerless. We can fight back with smart and sustained action.

Balochistan must become a society that saves every drop of water. This is our top priority. We need a major campaign to build small dams and delay action dams in every district. These structures catch rainwater and let it sink into the ground. They refill our underground water stores. Modern irrigation methods are essential. Flood irrigation wastes too much water. Drip and sprinkler systems deliver water directly to plant roots. The government should help farmers adopt these technologies. Rainwater harvesting should be promoted in every home and farm. Balochistan need to rethink what we plant. We should move away from water-intensive crops like sugarcane and rice. Instead, we should promote drought-resistant native plants. Dates, olives, and certain types of figs and vegetables are perfect for Balochistan's climate. These crops use less water and can improve farmers' incomes. Balochistan must protect and restore what nature we have left. Mangrove forests along the coast are crucial. They protect the shore from storms and provide nurseries for fish. Planting mangroves is a powerful defense. Inland, we need large-scale tree planting drives. Trees hold the soil, create moisture, and cool the air.

Balochistan must prepare for disasters. Early warning systems for floods and cyclones can save lives. We need to build stronger, safer infrastructure. Communities should be trained in disaster response. When people know a storm is coming, they can move to safety. This fight needs everyone. The provincial and federal governments must lead. They should make climate action a central part of all planning and budgets. International partners can provide crucial technology and funding. But real change starts locally. Community leaders, farmers, fishermen, and youth groups must be involved. Teachers can educate the next generation. Journalists can spread awareness. Every citizen can plant a tree or save water at home. Balochistan's climate challenge is immense. Yet, its people are resilient. By embracing our traditional wisdom and combining it with modern science, we can adapt. We can build a future where our communities are safer, our water is secure, and our land can thrive again.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 17 DEC 2025 Page No. 31

Dying Balochistan's mangroves

Mangroves are considered an important part of the coastal environment that acts as kidneys for the coastal waters. Mangroves provide conducive atmosphere for fishing grounds of various types of fishes and particularly they offer protection against coastal erosion as well as protect the coastal areas from heavy cyclones. Unfortunately owing to lack of other sources over the year mangrove forests have been used domestically as a source of wood for construction; source of fodder for livestock and a source of fuel which is amongst the leading causes of deterioration in mangrove population. The largest mangrove forest in Balochistan spreading over an area of 2193 sq km. The area is supplied with fresh water from the Philarsi and Vindar rivers. The mangroves located along the coastal area of Balochistan are limited but their importance is very significant. A research study by the International Union for Conservation of Nature (IUCN) in collaboration with Pakistan Space and Upper Atmosphere Research Commission (SUPARCO) generated the stock map of Mangroves of Balochistan through satellite derived information, according to which the total mangroves forest are 4058.36 hectares along the coast of Balochistan latest stock taking in Miani Hor, Kalmat Hor and Jiwani in 2003. Various environmental studies shown a declination in the population of mangroves along the Balochistan and Sindh coast hence, restoration research, activities and awareness campaigns about mangroves are now quite essential and it is however, encouraging that such activities are being religiously carried out to conserve and re-grow the mangroves along with multiple awareness activities carried out with the collaboration of IUCN Pakistan, World Wide Fund (WWF) Pakistan & National Rural Support Programme (NRSP). The drive started by Department of Forests and Wildlife Balochistan to plant 250,000 saplings and 435,000 trees of mangroves with the help of locals and NGOs is commendable. The most imported point of this drive is that the local people have been made stakeholders as they particularly women are being paid for planting mangrove plants and protecting their nurseries. A lack of forests and grassland areas makes warm coastal cities particularly vulnerable to global warming and rising sea levels. There is a strong need to keep planting new mangrove forests, but equally important is the need to protect the forests that exist. Hopefully, the Forest and Wildlife department will make all out efforts to make this project a productive and successful one as it is of great importance in connection with environment, preventing sea erosion and providing better atmosphere to marine life for better growth.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 17 DEC 2025 Page No. 32

لاٹ صاحب اور اس کی بگھی کا کمال

افکار پریشان
انور ساجدی

میر خالد خان لانگو بہت دلچسپ اور طرحدار شخصیت کے مالک ہیں ہمیشہ بذلہ سنجی سے کام لیتے ہیں آج کل سوشل میڈیا پر متحرک ہیں گزشتہ دنوں بولان کے بارے میں ایک بیان دے کر اپنے آپ کو ''محافظ'' بلوچستان قرار دے دیا۔موجودہ حالات میں ان کے دلچسپ چٹکلے غنیمت ہیں کافی عرصہ سے صوبائی اسمبلی اور سیاست سے جدا ہیں اگر وہ ملتان کے باسی ہوتے تو قدیم ''لنگاہ ڈائینسٹی'' کے وارث ہونے کا دعویٰ کرتے لیکن ملتان منگچر سے کافی دور ہے اسی لئے انہوں نے ''قلعہ دراوڑ'' کا ایک ری پلیکا بنا کر تفریح طبع کا سامان کرلیا ہے۔ان کا ایک دلچسپ کلپ یہ دیکھنے میں آیا کہ کچھ صوبائی وزراء کو وہ اپنے مخصوص پرنٹ کردہ سفید چادر پہنا رہے ہیں۔سفید چادر یا تو امن کی علامت ہے یا ان کے مخالفین کے بقول کفن کی علامت ہے۔کسی نے ایسا تبصرہ بھی لکھا ہے کہ میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ خالد خان لانگو جو کچھ کر رہے ہیں وہ ناراضگی اور احتجاج کی وجہ سے کر رہے ہیں ان کا خیال ہے کہ انہیں نمائندگی وزارت اور حکومت سے دور رکھنا ناانصافی ہے۔میر خالد وزیرخزانہ بن کر ''ایلیٹ کلاس'' کا حصہ بن گئے تھے ان کی طرح 1985ء کے بعد سے آنے والے متعدد لوگ بوجوہ معاشی خوشحالی کی وجہ سے کلاس بدل چکے ہیں اسمبلی میں موروثی سرداروں کی نمائندگی سکڑ رہی ہے اور ان کی جگہ ''اوپر'' کی آشیرباد سے ایک ''مخصوص مخلوق'' نے لے لی ہے سردار ہوں یا نواب روایتی سیاست دان ہوں یا مقتدرہ کے گملوں میں تیار ہونے والے نوجوان انہوں نے کافی مزہ کرلیا ہے اور اب وہ جانتے ہیں کہ ان کی حیثیت کیا ہے ان کا وزن کیا ہے۔اس کی وجہ وہ تبدیلی ہے جو بلوچستان میں رونما ہو رہی ہے۔2006 سے اس علاقے کی کایا پلٹ گئی ہے۔پیر وکہنہ جوان اور نوجوان اس تبدیلی کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں ایسا لگتا ہے کہ یہاں کے عوام ایک سمت جارہے ہیں جبکہ خود کو سیاست دان کہلوانے والے مخالف سمت پر گامزن ہیں وقت اور حالات نے انکو عوام سے دور کردیا ہے۔عوام ان سیاست دانوں سرداروں نوابوں اور کاسہ لیس میر ومعتبروں سے کافی دور چلے گئے ہیں یہ کوئی نیا طبقہ نہیں ہے اس کی تاریخ کافی پرانی ہے جب لارڈ سنڈیمن آیا تھا تو اس کی تشکیل ہوئی تھی انگریزوں کے بعد مقامی حکمرانوں نے ان کی آبیاری کی لیکن عوام میں شعور آنے کے بعد وہ ان کی اصلیت کی تہہ تک پہنچ گئے جب انہوں نے لاٹ صاحب کی بگھی کھینچی تھی تو کیونکہ کیشن نہیں تھا تعلیم نہیں تھی اور شعور زیادہ نہیں تھا اس لئے عوام اس عمل کو درگزر کر گئے لیکن اس مخلوق نے ہر لاٹ صاحب کی بگھی کھینچنے کو وطیرہ بنالیا کیونکہ انہیں صرف یہی کام آتا ہے عوام نے اور وقت نے انہیں غیر موثر اور غیر متعلقہ کردیا ہے جب عوام سے ان کا ناطہ ٹوٹا تو بلوچستان میں الیکشن ختم اور سلیکشن شروع ہوا جو ہنوز جاری ہے جس طرح انگریزوں کے دور میں جرگہ ممبران اور ٹومبلو کی ایک فہرست بنتی تھی۔اسی طرح الیکشن کے وقت ایک فہرست تیار ہوتی ہے اور پسندیدہ امیدواروں کی کامیابی کا اعلان کیا جاتا ہے یعنی انگریزوں کا طریقہ کار ذرا ماڈرن ہوگیا ہے۔ان کی بلا سے کہ زیر زمین دولت نیلام ہو جائے پہاڑ چلے جائیں زمینیں چلی جائیں سرزمین کی شناخت بدل جائے بس وہ لاٹ صاحب کے دربار میں ان رہنا چاہتے ہیں ان کو اپنی آسودہ حال اور پرتعیش زندگی سے سروکار ہے اور کسی چیز سے لینا دینا نہیں ہے

بابر بہ عیش کوشش کم
عالم دوبارہ نیست

جام غلام قادر مرحوم جب 1973 میں وزیراعلیٰ بنے تو صحافیوں سے کہتے تھے کہ ولی خان اور عطاء اللہ خان کو سیاست نہیں آتی یہ جیل جانا تنگدستی اور عسرت اختیار کرنا کونسی سیاست ہے۔ہمیں دیکھیں ہمیشہ اقتدار میں رہتے ہیں نیپ والے جیلوں میں جاتے ہیں جبکہ ہم جیلوں کے وزیر بن کر ان کے انچارج ہوتے ہیں جام صاحب نے بڑے پتے کی بات کہی ہے اگر بادشاہ خان نے 30 برس جیلوں میں گزارے تو انہیں کیا ملا خان عبدالصمد خان اور شہزادہ کریم بلوچ 18,18 سال قید رہے تو انہیں کونسا تمغہ ملا جب آصف علی زرداری بگھی کھینچنے سے گریزاں تھے تو انہیں 10 برس قید میں گزارنے پڑے جب وہ امور سیاست سے آشنا ہوئے تو اقتدار ہی اقتدار ہے۔خوشحالی ہی خوشحالی ہے صدارت کا عہدہ ہے حکومت ہے اور تاحیات استثنیٰ محترمہ نے سسٹم کو تسلیم نہ کیا تو کافی سال جلاوطنی میں گزارنے پڑے آخر کار انہیں ہمیشہ کے لئے ملک عدم بھیجنا پڑا تاکہ جان ہی چھوٹ جائے۔اسی طرح میاں صاحب نے جب سے پر پرزے نکالے تو بے عزت کر کے اقتدار سے نکالے گئے اور معافی نامہ لکھوا کر جلاوطنی میں دھکیل دیا گیا۔انہیں اپنے بھائی شہباز شریف سے سبق سیکھنا چاہیے وہ ایسے فن کے ماہر ہیں کہ دنیا عش عش کر اٹھی ہے صدر ٹرمپ نے شرم الشیخ میں انہیں بلا کر فرمائش کی کہ جو تعریفی جملے آپ نے اکیلے میں ادا کئے تھے وہ اسٹیج پر آکر ادا کریں۔وہاں پر انہوں نے جو جوہر دکھائے دنیا عش عش کر اٹھی۔نواز شریف تو آؤٹ ہی ہوگئے بھلا شہباز شریف بڑے سیاست دان ہوئے یا نواز شریف۔

جون 1977 کی بات ہے بھٹو ابوظہبی کا دورہ کر رہے تھے شیخ زید نے ضیافت دی تھی لیکن میں اور استاد محمود شام لیٹ ہوگئے۔ضیافت گاہ کے دروازے بند کردیئے گئے تھے۔شام صاحب نے کہا کہ یہ اچھا ہوا تھوڑی دیر میں تماشہ دیکھو ہم مین دروازے پر کھڑے تھے بھٹو تیر کی طرح آئے شام صاحب نے زوردار آداب کیا حالانکہ ان کی آواز دھیمی تھی بھٹو صاحب رک گئے اور کہا کہ تم لوگ یہاں کیا کررہے ہو شام صاحب نے کہا کہ ہم نے سوچا کہ کھانے کے بجائے آپ کو سلام کریں۔بھٹو صاحب بڑے خوش ہوئے کہا کہ اوپر آجاؤ میرا زبردست ٹی وی انٹرویو ہے یہ وہی انٹرویو تھا جب بھٹو صاحب نے مسلمان ممالک کی مشترکہ منڈی مشترکہ دفاع اور اس طرح کی تجاویز پیش کی تھیں یہ جو سرکار اور دربار ہے یہ کافی پرانا ہے دربار کے اپنے آداب ہوتے ہیں اور جو لوگ درباری بن جاتے ہیں وہ ان آداب سے خوب واقف ہیں پرانے دور میں بادشاہ لباس فاخرہ اور بخششیں عنایت کرتے تھے آج کل درباریوں کو حیثیت کے مطابق خزانہ کی چابی دی جاتی ہے بادشاہوں کی خلعت اور انعام معمولی ہوتے تھے جبکہ آج کل ملنے والا انعام بہت بھاری ہوتا ہے اس سے دنیا کی ہر آسائش خریدی جاسکتی ہے۔بس روز آنکھیں بند کر کے کورنش بجالانا ہوتا ہے اکیلے میں جھک کر گھٹنوں کو ہاتھ لگانا پڑتا ہے جو حکم حاکم ہوا سے ہر قیمت پر پورا کیا جاتا ہے جب بلوچستان اسمبلی کے اراکین کی تعداد 20 اور وزراء کی تعداد پانچ ہوتی تھی تو ہر شخص کو ان کا نام پتہ ہوتا تھا اب جبکہ ایم پی اے حضرات کی تعداد 65 اور ایک زمانے میں وزیروں مشیروں اور معاونین خصوصی کی تعداد 60 تھی تو واللہ کسی کو پتہ نہیں تھا کہ کون وزیر اور کون مشیر ہے۔

آج کل بھی وزیروں اور مشیروں کے بارے میں عام لوگوں کو پتہ نہیں ہے۔خدا بھلا کرے اپنے گیلی خان کا علی مدد جتک اور علی حسن زہری کا وہ ذاتی صلاحیتوں کی وجہ سے باقی وزراء سے کچھ زیادہ مشہور ہیں آج کل کے بیوروکریٹ بھی کچھ زیادہ مشہور نہیں ہیں ورنہ ون یونٹ کے دور میں کوئٹہ کے کمشنر انور عادل اور قلات ڈویژن کے کمشنر رعبہ احمد خان کو بچہ بچہ جانتا تھا حالانکہ وہ غریب بس گزارہ کر کے چلے گئے جبکہ آج کل ریاست کے جو بیوروکریٹ ہیں ان کی پانچ براعظموں میں جائیدادیں ہیں اور وہ ترقی یافتہ ممالک کے وزرائے اعظم سے زیادہ پرتعیش زندگی گزارتے ہیں اگر عادل اور رعبہ زندہ ہوتے تو اپنی کم مائیگی دیکھ کر چلو بھر پانی میں ڈوب مرتے اسی طرح آج کل کے جو ٹاپ سیاست دان ہیں جو کئی ممالک میں محلات کے مالک ہیں دبئی ہو لندن ہو یورپ ہو امریکہ ہو کوئی مقامی شخص ان کی ہمعصری نہیں کرسکتا برطانیہ کے بیشتر وزرائے اعظم معمولی فلیٹوں میں رہتے ہیں ٹونی بلیئر برسٹل میں اور بورس جانسن لندن میں دو دو کمروں کے فلیٹوں کے مالک ہیں جبکہ تیسری دنیا کے سیاست دان بڑے بڑے محلات اور سینٹرل لندن کے کھربوں روپے مالیت کے فلیٹوں کے مالک ہیں۔ٹونی بلیئر نے جب برسٹل شہر کے علاقہ کلفٹن میں ایک فلیٹ خریدا تھا تو ان پر کرپشن کا الزام بھی لگا تھا یعنی وہاں کے سیاست دانوں کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔الغرض کہ ہماری عیاشیوں نے اس ریاست کو بہت پیچھے دھکیل دیا ہے جبکہ بلوچستان تو دوبارہ قرون وسطیٰ میں پہنچ گیا ہے۔البتہ ایک مخلوق نہ صرف شاد وآباد ہے بلکہ وہ بھی بیرون ملک صاحب جائیداد ہے ظاہر ہے کہ عوام کی کیا اوقات ہے کہ کوئی اس کی فکر کرے جب تک لاٹ صاحب ہے اور اس کی بگھی ہے مخصوص طبقہ روز افزوں ترقی کرتا رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 17 DEC 2025 Page No. 33

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر مشاورت کے لیے لشکری رئیسانی کے سیاسی رابطے

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

دسمبر کی سخت سردی کے ساتھ بلوچستان میں سیاسی درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ دکھائی دے رہا ہے۔ سیاسی جماعتیں اور بعض سیاسی شخصیات متحرک نظر آ رہے ہیں۔ حکومتی اتحاد میں شامل جماعتوں پی پی پی، ن لیگ، بلوچستان عوامی پارٹی کے بعض سرکردہ اراکان اسمبلی نے اپوزیشن جماعتوں اور سیاسی شخصیات سے میل جول بڑھا دیا ہے۔ ان ملاقاتوں میں ملکی و صوبائی سیاسی صورتحال، بلوچستان کے چیدہ چیدہ ایشوز پر مشاورت اور مستقبل کی سیاست پر تبادلہ خیال کا سلسلہ جاری ہے۔ بلوچستان کی ممتاز سیاسی و قبائلی شخصیت نوابزادہ لشکری رئیسانی اور دیگر جماعتوں نے بلوچستان اسمبلی سے منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف عدالت عالیہ میں پٹیشن دائر کر رکھی ہے، اس ایکٹ کے خلاف متحد ہو کر جدوجہد کرنے کیلئے سیاسی جماعتوں کو ارسال کئے گئے خطوط کے بعد باقاعدہ رابطوں کا آغاز ہو گیا ہے۔ نوابزادہ لشکری رئیسانی مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر اے پی سی بلا کر مشترکہ مسودہ حکومت کو بھیجنے کیلئے صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں کو یکجا کرنے کیلئے متحرک ہیں۔ سیاسی جماعتوں سے رابطوں کا آغاز انہوں نے نیشنل پارٹی کی قیادت سے ملاقات سے کیا، انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی سے ملاقات کی۔

بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی کوئٹہ میں عدم موجودگی کے باعث ان سے ٹیلی فونک رابطہ بھی کیا ہے اور رواں ہفتے کے دوران وہ مزید سیاسی جماعتوں کی قیادت اور اسٹیک ہولڈرز سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ ان کا موقف ہے کہ بلوچستان کو درپیش بحرانوں سے نکالنے کیلئے سیاسی حکمت عملی کی ضرورت ہے، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی منظوری سے بلوچستان کے لوگوں کی حکومت اور وفاق سے شکایات اور ناراضگیوں میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ صوبائی خود مختاری اور آئینی اختیارات ایک طویل سیاسی جدوجہد کے نتیجے میں حاصل کیے گئے جنہیں اس قانون سازی کے تحت دوبارہ وفاق کے حوالے کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اسمبلی میں نہیں ہوں لیکن بلوچستان کا ایک اسٹیک ہولڈر ہونے کے ناطے صوبے کے لوگوں کو جوابدہ ہوں۔ سیاسی جماعتیں جو اس وقت اسمبلی میں موجود ہیں وہ قانون سازی میں کردار ادا کر سکتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جب کہا کہ ایگزیکٹو آرڈر کے تحت ایکٹ پر عملدرآمد روک دیا گیا ہے لیکن یہ ایگزیکٹو آرڈر عدالتی ریکارڈ کا حصہ بنانے کیلئے پیش نہیں کیا گیا، اس سے لگ رہا ہے کہ صوبائی حکومت کا یہ ایک مشکوک عمل ہے، جس میں وفاقی حکومت بھی شامل ہے۔ ہمارے پاس اب ایک ہی راستہ ہے کہ اسمبلی میں موجود اور اسمبلی سے باہر سیاسی جماعتوں سے رابطے کر کے صوبے کے وسیع مفاد میں ایک نقطے کے تحت انہیں میز پر لائیں۔ نیشنل پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی نے ہمیں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے، امید ہے کہ دیگر سیاسی جماعتیں بھی ہمارے اس مقصد میں ساتھ دیں گی۔ ہم جلد ہی اے پی سی بلا کر مشترکہ مسودہ حکومت کو بھیجیں گے۔

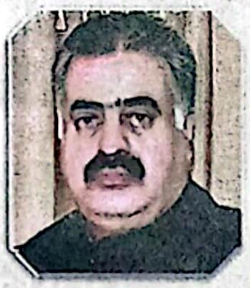

پی پی کے مرکزی رہنماء اور سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری نے سابق ڈی جی آئی ایس آئی جنرل (ر) فیض حمید کے کورٹ مارشل کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنرل قمر باجوہ اور جنرل فیض حمید نے سیاسی انجینئرنگ کر کے ملک اور بلوچستان کو نقصان پہنچایا لیکن جنرل فیض حمید کو صرف 14 سال قید بامشقت کی سزا ہوئی جبکہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کو سازش کے تحت ایک کیس میں پھانسی کی سزا دی گئی۔ جنرل فیض حمید اس وقت کے آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کے ماتحت تھے، تو دونوں جنرلز کے خلاف آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی ہونی چاہیے۔ سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری کا مزید کہنا تھا کہ بلوچستان میں ان کی حکومت کی تبدیلی میں دونوں جنرلز کی مداخلت رہی اور ان کی کوتاہیوں کے باعث امن و امان کی صورتحال دوبارہ خرابی کی جانب گامزن ہوئی۔

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کو ملتوی کرنے کیلئے صوبائی حکومت کی ایک اور درخواست الیکشن کمیشن نے مسترد کر دی۔ یہ انتخابات 28 دسمبر کو ہو رہے ہیں، الیکشن کمیشن کی جانب سے صوبائی حکومت کی درخواست کے مسترد ہونے کے بعد کوئٹہ شہر میں الیکشن کی گہما گہمی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ سیاسی جماعتوں نے بھی ایک دوسرے کے ساتھ رابطے شروع کر دیے ہیں اور سیاسی اتحاد، سیٹ ٹو سیٹ ایڈجسٹمنٹ کیلئے کوششوں کا آغاز کر دیا ہے۔ ان انتخابات میں سیاسی جماعتوں کے ٹکٹ ہولڈرز کے علاوہ آزاد امیدوار کی ایک کثیر تعداد حصہ لے رہی ہے، حکمران جماعتیں ن لیگ اور پی پی پی کی جانب سے میئر کوئٹہ کیلئے دعوے بھی سامنے آئے ہیں۔ ن لیگ، پی پی پی اور بلوچستان عوامی پارٹی مل کر انتخابات میں حصہ لینے کیلئے بات چیت کر رہی ہیں جب کہ دوسری جانب پی ٹی آئی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، وحدت مسلمین اور بی این پی بھی ایک پلیٹ فارم سے الیکشن لڑنے کیلئے مشاورت کر رہی ہیں۔ جمعیت علماء اسلام (ف) اور جماعت اسلامی بھی ایک دوسرے سے رابطے میں ہیں۔ مبصرین کے مطابق آئندہ چند دنوں میں سیاسی اتحاد تشکیل پا سکتا ہے اور بعض نشستوں پر سیٹ ٹو سیٹ ایڈجسٹمنٹ کو بھی خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کوئٹہ کے ان بلدیاتی انتخابات میں عوام کی دلچسپی کوئی خاص دکھائی نہیں دے رہی، سیاسی جماعتوں کی کارکردگی سے عوام مایوس دکھائی دے رہے ہیں، یہی وجہ ہے کہ سیاسی جماعتوں کے امیدواروں سے آزاد امیدواروں کا پلڑا زیادہ بھاری لگ رہا ہے۔ ن لیگ اور پی پی پی کے کوئٹہ شہر سے تعلق رکھنے والے اراکان اسمبلی بھی سرگرم ہیں، صوبائی حکومت نے کوئٹہ شہر میں امن و امان کی خراب صورتحال کے باعث 22 دسمبر تک دفعہ 144 نافذ کر رکھی ہے اور موٹر سائیکل کی ڈبل سواری پر پابندی عائد ہے جس کی وجہ سے امیدوار گھروں میں کارنر میٹنگز کا انعقاد کر رہے ہیں۔ بلوچستان کے قومی اسمبلی کے حلقہ NA-251 قلعہ سیف اللہ کے 22 پولنگ اسٹیشنوں پر 18 دسمبر کو ہونے والے دوبارہ پولنگ کے عمل کو سپریم کورٹ نے معطل کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق حلقہ سے کامیاب ہونے والے جمعیت علماء اسلام کے رکن قومی اسمبلی مولانا سمیع الدین کی رکنیت کا نوٹیفکیشن بدستور معطل رہے گا۔ اس نشست پر جمعیت علماء اسلام ف کے مولانا سمیع الدین کامیاب ہوئے تھے تاہم اس نشست پر دوسرے نمبر پر آنے والے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے خوشحال کاکڑ نے دھاندلی کے الزامات عائد کرتے ہوئے 22 پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ انتخابات کیلئے پٹیشن دائر کی تھی جس پر الیکشن کمیشن نے ان کی درخواست کو منظور کرتے ہوئے 22 پولنگ اسٹیشنوں پر ضمنی انتخابات کرانے کا اعلان کیا، ضمنی انتخابات میں اے این پی، پشتون خواہ نیشنل عوامی پارٹی کے خوشحال خان کاکڑ جبکہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی جمعیت کے امیدوار مولانا سمیع الدین کی حمایت کر رہی ہے۔ ●

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت صوبائی وزراء اوراراکین اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کررہے ہیں

بلوچستان اسمبلی اجلاس میں ڈاکٹر نواز کے بھائی اور شاہد رند کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی ہورہی ہے

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی وائس چانسلرز کے اجلاس کی صدارت کررہی ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی تقریب میں ٹیم لیڈر جیلی بکما کو شیلڈ دے رہے ہیں